باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر اِی پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

25رجب المرجب 1444ھ | مطابق 17فروری 2023ء | بروزِ جمعہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۴۲) | صفحات:(۸)

عصر حاضرای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات
کے علاوہ ضرورتِ رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ/خرید وفروخت
کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔
9908079301,8686649169

”اقوام متحدہ کی سربراہی گوٹیرس کو نہیں میرے دادا کو دیں“ شامی بچے کی تصویر نے ہلچل مچادی

معصوم بچے نے اقوام متحدہ کو 15 ٹرک امداد بھیجنے پر آئینہ دکھایا، جبکہ دیرالزور کے قبیلوں نے 76 امدادی ٹرک بھیج دیئے

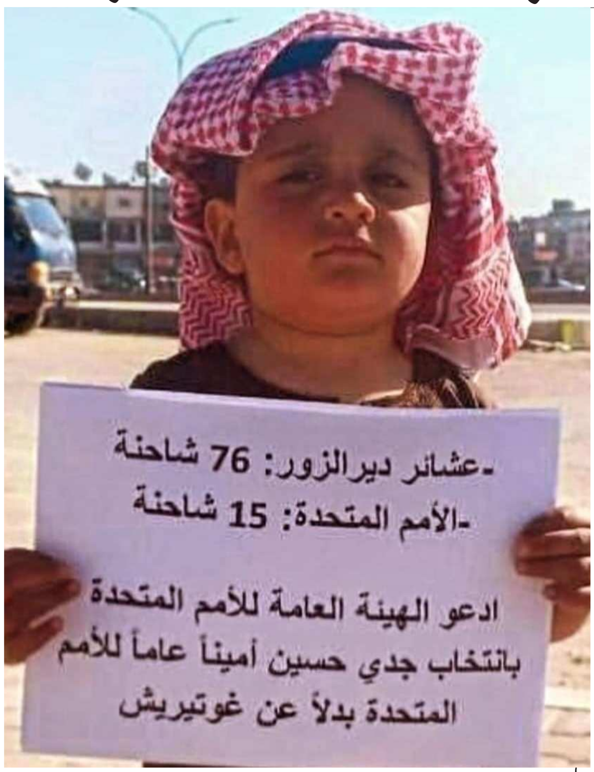

ہلچل”دیرالزور کے قبائل نے شام میں 76 اور اقوام متحدہ نے صرف 15 امدادی ٹرک بھیجے“، وائرل تصویر میں بچے نے بینر اٹھا رکھا۔

دمشق: 16رفروری (ذرائع) پیر 6 فروری کو جنوبی ترکیہ اور شمالی شام میں آنے والے زلزلے کے نتیجے میں شمال مغربی شام میں بھی زبردست تباہی آئی، اسی دوران شامی اپوزیشن کے علاقوں میں امداد کی کمی کے پیش نظر دیرالزور کے درجنوں قبائل اپنے بھائیوں کے لیے امداد کے لیے پہنچ گئے۔اسی حوالے سے ایک شامی بچے کی تصویر ذرائع ابلاغ کی ویب سائٹس پر گردش کررہی ہے جس نے ہزاروں لوگوں کی توجہ اور ستائش حاصل کرلی ہے۔اس تصویر میں چھوٹے بچے کو ایک بینر اٹھائے ہوئے دکھایا گیا تھا جس میں لکھا تھا کہ دیرالزور کے قبیلوں نے ملک کے شمال مغرب میں 76 امدادی ٹرک بھیجے جبکہ دوسری طرف اقوام متحدہ نے صرف 15 ٹرک بھیجے!۔اس بچے نے، جس کا نام نہیں بتایا گیا نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے اپنے دادا ”حسین“ کو گوٹریس کی جگہ عالمی تنظیم کا سیکرٹری جنرل منتخب کرنے کا مطالبہ بھی کردیا۔گویا بچے نے اقوام متحدہ کی جانب سے شمالی شام میں مصیبت زدہ افراد کی مناسب مدد کرنے میں ناکامی پر کڑی تنقید کی ہے۔یہ ”بے ساختہ“ مطالبہ اس وقت سامنے آیا ہے جب ایک امدادی قافلہ زلزلے سے متاثرہ شمال مغربی شام میں پہنچا، یہ قافلہ مشرقی صوبے دیرالزور سے آرہا تھا، یہ قافلہ جنگ کے نتیجے میں 11 سال سے زائد عرصے تک جاری رہنے والی فرنٹ لائن کو عبور کرکے آیا تھا۔رائٹرز کے مطابق بدھ کی رات پہنچنے والے ان ٹرکوں کے قافلے میں کمبل، کھانے پینے کا سامان، طبی سامان اور خیمے شامل تھے۔یہ امدادی سامان کردوں کی زیر قیادت سیرین ڈیموکریٹک فورسز کے زیر کنٹرول علاقے سے آیا تھا۔قافلے کے منتظمین میں سے ایک حمود صالح نے کہا کہ مزید امداد جمع کرلی گئی ہے اور ملک کے شمال میں بلاتفریق تقسیم کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ یہ آخری مہم نہیں ہے۔قابل ذکر ہے کہ خانہ جنگی کے دوران دیرالزور سے ملک کے شمال مغرب میں بے گھر ہونے والے بہت سے شامی باشندوں کا تعلق ان عرب قبائل سے ہے جن کا خطے میں بڑا اثرورسوخ ہے۔جنگ سے پیدا ہونے والی دشمنی نے اس سے قبل شمال مغربی شام میں فرنٹ لائن پر امداد بھیجنے کی کم ازکم دو کوششوں میں رکاوٹ ڈالی ہے۔مشرقی اور شمال مشرقی علاقوں میں کردوں کی قیادت میں حکام نے پچھلے ہفتے حزب اختلاف کے زیر قبضہ شمال مغرب میں بھیجے گئے قافلے کو واپس کردیا۔دونوں اطراف کے ذرائع نے ناکامی کا الزام ایک دوسرے پر عائد کرنے کی کوشش کی۔اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور روابط نے اطلاع دی ہے کہ شمال مغربی شام میں آنے والے زلزلے میں 4400 سے زیادہ افراد ہلاک اور 8600 زخمی ہوئے ہیں۔شامی حکومت کے زیر کنٹرول علاقوں میں ہلاکتوں کی تعداد 1414 تک پہنچ گئی۔”اقوام متحدہ کی سربراہی گوٹیرس نہیں میرے دادا کو دیں“ شامی بچے کے مطالبے سے انٹرنیٹ پر

دنیا بھر میں کئی ممالک کے شدید مالی بحران کے بیچ عالمی بینک کے سربراہ نے استعفی دے دیا

واشنگٹن: 16رفروری (ایجنسیز) عالمی بینک کے سربراہ ڈیوڈ مالپاس نے اعلان کیا ہے کہ وہ موسمیاتی تبدیلی کی پالیسیوں پر صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کے ساتھ اختلافات کے بعد اپنے عہدے سے مستعفی ہو رہے ہیں۔انہوں نے بدھ 15 فروری کو کہا کہ وہ اپنی پانچ سالہ مدت کے اختتام سے دس ماہ قبل جون میں 'انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ' کو خیرباد کہہ دیں گے۔خیال رہے کہ ڈیوڈ مالپاس کے مستعفی ہونے کا اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا جب دنیا کے کئی ممالک شدید مالی مسائل کا شکار ہیں۔عالمی بینک کا سربراہ مقرر کرنا امریکی صدر کا اختیار ہے، ان کا جانشین بائیڈن مقرر کریں گے۔مالپاس سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے قریب تھے، جنہیں 2019 میں سابق صدر براک اوباما نے ینگ کم کے استعفیٰ دینے کے بعد اس عہدے پر تعینات کیا تھا۔مالپاس نے ٹرمپ کی 2016 کے دوبارہ انتخابی مہم میں کام کیا تھا اور عالمی بینک میں جانے سے قبل ٹریژری انڈر سکریٹری برائے بین الاقوامی امور تھے۔بائیڈن کے مقابلے میں نظریاتی طور پر ٹرمپ کے زیادہ قریب مالپاس، گزشتہ سال نیویارک ٹائمز کے ایک پروگرام میں اس بات کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے نظر آئے کہ ماحولیاتی تبدیلی انسانوں سے بنی گرین ہاؤس گیسوں کے نتیجے میں ہوئی ہے۔اس موضوع پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'میں سائنسدان نہیں ہوں'۔اس پر انہیں سابق نائب صدر الگور سمیت کئی دوسرے لوگوں نے تنقید کا نشانہ بنایا تھا لیکن کچھ دنوں بعد مالپاس نے یوٹرن لیتے ہوئے عالمی بینک کے عملے کو لکھا کہ یہ واضح ہے کہ انسانی سرگرمیوں سے گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج موسمیاتی تبدیلی کا سبب بن رہا ہے۔عالمی بینک کو تیل اور گیس کے منصوبوں کی مالی معاونت جاری رکھنے پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔اپنے عہدے سے دستبردار ہونے کے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے، مالپاس نے کہا ”ترقی پذیر ممالک کو بے مثال بحرانوں کا سامنا ہے، مجھے فخر ہے کہ بینک نے اس بحران کا موثر طریقے سے سامنا کیا ہے۔“ مالپاس نے اس سے قبل ریپبلکن صدور رونالڈ ریگن اور جارج ایچ ڈبلیو بش کے ساتھ کام کیا تھا۔1993 میں وہ انویسٹمنٹ فرم بیئر اسٹارنز کے چیف اکانومسٹ بنے، جو 2008 کے مالیاتی بحران میں منہدم ہوگئی۔اس کے بعد انہوں نے اپنی اقتصادی مشاورتی فرم کی بنیاد رکھی اور سینیٹ کے انتخابات میں ریپبلکن نامزدگی کے لیے ناکام بولی لگائی۔

کانپور میں تجاوزات مخالف مہم کے دوران ماں-بیٹی کی موت پر الہ آباد ہائی کورٹ سے سی بی آئی جانچ کا مطالبہ

لکھنؤ: 16رفروری (ذرائع) کانپور دیہات میں 13 فروری کو تجاوزات مخالف مہم کے دوران ایک خاتون اور اس کی بیٹی کی جل کر ہوئی موت کے معاملہ میں الہ آباد ہائی کورٹ میں عرضی داخل کرکے سی بی آئی سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔یہ عرضی الہ آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مخاطب ہے۔عرضی میں موقع پر موجود تمام اہلکاروں کے خلاف کارروائی اور متوفی کے اہل خانہ کو معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کیا۔لیٹر پٹیشن 'سودیش اور پریاگ قانونی امداد کلینک کے صدر رام پرکاش دویدی کے ذریعے دائر کی گئی ہے۔خیال رہے کہ 13 فروری کو کانپور دیہات ضلع کے مڈولی گاؤں میں گرام سبھا کی زمین پر غیر قانونی قبضہ کے خلاف انہدامی مہم کے دوران ایک خاتون اور اس کی بیٹی کی جل کر موت ہوگئی تھی۔عرضی گزار گورو دویدی کے وکیل نے دعوی کیا ہے کہ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک بیان جاری کیا ہے کہ لینڈ مافیا کے خلاف شروع کی گئی انسداد تجاوزات مہم کے دوران کسی غریب کو نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔مزید یہ کہ اگر ایسے افراد کے پاس زمین نہیں ہے تو انتظامیہ کی طرف سے ان کی بحالی کی جائے گی، جو انہیں پناہ فراہم کرے گی اور انہیں محفوظ مقامات پر منتقل کرے گی۔اس کے پیش نظر عرضی گزار نے ہائی کورٹ سے درخواست کی ہے کہ لیٹر پٹیشن کو مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) کے طور پر قبول کیا جائے۔

ہندوستانی ریلوے چین کی سرحد تک جائے گی

نئی دہلی، 16 فروری (ایجنسیز) حکومت نے پڑوسی ممالک-چین، نیپال، بنگلہ دیش، میانمار اور بھوٹان کے ساتھ ریلوے رابطے کو مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا ہے اور نئے مالی سال کے بجٹ میں بھی اس کا انتظام کیا ہے، جس میں سکم میں چین کے ساتھ سرحد کو لیکن نتھو لا درے تک ریلوے لائن بچھانے کا منصوبہ شامل ہے۔ذرائع کے مطابق اس بار کے بجٹ میں ریلوے کی دفعات میں نیپال کے ساتھ سات ریلوے لنکس، بھوٹان کے ساتھ دو لنک، میانمار کے ساتھ کم ازکم ایک اہم لنک اور بنگلہ دیش کی چٹگام بندرگاہ سے تریپورہ کے بلونیا تک ریل لنک کے علاوہ سکم میں رنگپو سے گنگٹوک تک 69 کلومیٹر طویل ریل لنک اور گنگٹوک سے نتھولا تک 260 کلومیٹر طویل ریل لنک کے رابطے کے لیے ابتدائی سروے کے لیے مختص رقم الاٹ کیا گیا ہے۔یہ ریل لنک ہندوستان کی اسٹریٹجک ضروریات کو پورا کرے گا۔ساتھ ہی امن کے وقت میں تبت کے ساتھ سرحدی تجارت میں توسیع کے مواقع بھی کھلیں گے۔بجٹ کے فوراً بعد خارجہ سکریٹری ونے موہن کواترا نے کھٹمنڈو کا سفر کیا اور نیپال کی قیادت کے ساتھ ہند-نیپال ترقیاتی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے بارے میں بات کی، جس میں رکسول سے کھٹمنڈو سمیت مختلف ریلوے تعاون کے منصوبوں کی جلد تکمیل کے بارے میں بات چیت ہوئی۔ہندوستانی خارجہ سکریٹری اور ان کے نیپالی ہم منصب بھرت راج پوڈیال کے ساتھ ملاقات میں سرحد پار سے ریل اور سڑک کے رابطوں پر غور کیا گیا۔اس سمت میں کام کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا اور اس پر تبادلہ خیال کیا گیا کہ اسے تیزی سے کیسے انجام دیا جائے۔

اورنگ آباد حج ہاؤس کی شاندار عمارت کا جلد افتتاح متوقع

اورنگ آباد: مشہور تاریخی شہر اورنگ آباد میں حج ہاؤس کی عمارت بن کر تیار ہو چکی ہے، لیکن اب تک اس عمارت کا افتتاح نہیں ہوسکا، گزشتہ برس بھی اورنگ آباد کے عازمین کو جامع مسجد سے ہی حج کے لیے روانہ ہونا پڑا تھا۔تاہم امسال امکان ہے کہ حج ہاؤس کی شاندار نئی عمارت سے عازمین حج کا قافلہ روانہ ہوگا۔اورنگ آباد کے ایم پی امتیاز جلیل نے آج فیس بک پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے اطلاع دی کہ مارچ میں حج ہاؤس کا افتتاح عمل میں آئے گا۔کورونا وبا کی وجہ سے دوسال سے عازمین حج کو فریضہ حج کی سعادت نصیب نہیں ہوسکی تھی، لیکن اب حج مکمل طور پر بحال ہوگیا ہے۔اورنگ آباد میں 2013 میں شاہی مسجد کے دامن میں حج ہاؤس کی تعمیر شروع ہوئی تھی، اس حج ہاؤس کو مکمل ہونے میں تقریباً ایک دہائی کا عرصہ لگا۔عمارت آج پوری طرح تیار ہے لیکن حکومت کی سردمہری کی وجہ سے گزشتہ سال بھی عازمین شہر کی تاریخی جامع مسجد سے ہی سفر حج پر روانہ ہوئے۔اورنگ آباد کے ایم پی سید امتیاز جلیل نے ریاستی حکومت کی پالیسی پر نکتہ چینی کی، ان کا الزام ہے کہ ریاست کی موجودہ حکومت مسلمانوں کے معاملات کو لے کر سنجیدہ نہیں ہے۔

www.asrehazir.com | asrehazirportal
9908079301 | 9959279301 | asrehazir@gmail.com

فرمانِ الٰہی

کچھ لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لے آئے، حالانکہ وہ (حقیقت میں) مومن نہیں ہیں۔ وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو (واقعی) ایمان لا چکے ہیں دھوکا دیتے ہیں اور (حقیقت تو یہ ہے کہ) وہ اپنے سوا کسی اور کو دھوکا نہیں دے رہے لیکن انہیں اس بات کا احساس نہیں ہے۔

(سورۃ البقرۃ:۶۔۷)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

اوقات نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 25/رجب المرجب 1444ھ

بہ مطابق 17/فروری 2023ء بہ روزِ جمعہ

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:41	12:40	4:42	6:24	7:32
انتہا	6:36	4:41	6:23	7:31	5:19

اشراق	6:56	زوال	12:30
ختم سحر	5:30	افطار	6:27

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص بغیر کسی مجبوری کے جمعہ کی نماز چھوڑے گا اور وہ اللہ کے اس دفتر میں جس میں کوئی رد و بدل نہیں ہوسکتا منافق لکھا جائے گا۔ اور بعض روایات میں تین دفعہ چھوڑنے کا ذکر ہے۔

(مسند شافعی)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

حضرت امیر معاویہؓ کی شان میں گستاخی اپنے ایمان و اعمال کو تباہ کرنے کے مترادف

مسجد نزہت ٹپہ چبوترہ میں جلسہ فضائل حضرت سیدنا امیر معاویہؓ سے مولانا جعفر پاشاہ، مفتی مکرم محی الدین اور مولانا مجیب الدین حسامی کے خطابات

حیدرآباد: 16/فروری (ای میل) حضرت سیدنا امیر معاویہؓ کاتب وحی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برادر نسبتی تھے، سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب صحابی تھے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر اعتماد کیا تھا، سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بشارت بھی سنائی تھی، ان کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعاؤں سے نوازا تھا، امیر ملت اسلامیہ حضرت مولانا حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ صاحب دامت برکاتہم نے تحریک غلامانِ صحابہؓ کے زیر اہتمام ۱۴/فروری بروز اتوار بعد منگل عشاء مسجد نزہت ٹپہ چبوترہ حیدرآباد میں منعقدہ ایک عظیم الشان جلسہ بعنوان فضائل و مناقب میں ان خیالات کا اظہار کیا، مولانا نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ صحابہؓ کی شان میں گستاخی وہی لوگ کرتے ہیں جن کے ذہن کالے ہیں اور زبان کالی ہے، حضرت امیر معاویہؓ کی فضیلت بیان کرنے والوں کو نشان ملامت بنایا جارہا ہے، مولانا نے کہا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ میں نے اپنے پوتے کا نام بھی معاویہ رکھ دیا ہے تاکہ صحابہؓ کے اوصاف سے وہ متصف ہوجائے، مولانا مفتی مکرم محی الدین حسامی قاسمی استاذ حدیث دارالعلوم حیدرآباد و صدر مفتی صفا بیت المال انڈیا نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ حضرت امیر معاویہؓ بڑے جلیل القدر صحابی تھے، ان کے فضائل صحیح کتب حدیث میں درج ہیں، بعض لوگوں نے حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کے مابین اختلاف کی بناء پر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کو اپنا شیوہ بنا رکھا ہے جب کہ حضرت امیر معاویہؓ سے حضرت علیؓ کے بارے میں پوچھا گے تو انہوں نے فرمایا کہ بے شک علیؓ مجھ سے افضل ہیں اور حضرت علیؓ حضرت معاویہؓ کا نہایت ادب کرتے تھے، حضرت مولانا مجیب الدین صاحب حسامی استاذ حدیث دارالعلوم حیدرآباد نے فرمایا کہ حضرت امیر معاویہؓ نے قبرص اور دیگر علاقوں کو فتح کر کے اسلامی سلطنت کو وسعت عطا فرمائی ہے، حضرت عمرؓ نے ان کو حضرت عمیر بن سعیدؓ کے بعد حمص کا گورنر بنایا تھا، لوگوں نے حضرت عمیر بن سعیدؓ کے سامنے حضرت امیر معاویہؓ کی برائی کی تو انہوں نے فرمایا کہ معاویہؓ کے بارے میں بھلائی کے سوا کچھ مت کہو، مولانا نے فرمایا کہ جو لوگ صحابہؓ کی شان میں گستاخی کرتے ہیں وہ شہرتوں کی بلندیوں سے اتنا گر جاتے ہیں کہ کوئی ان کو خاطر میں لانا بھی گوارا نہیں کرتا، صحابہؓ کی شان میں گستاخی کرنے والے بے حیثیت ہوجاتے ہیں، تحریک غلامان صحابہؓ ہر سال حضرت امیر معاویہؓ کے فضائل پر ۲۲/رجب کو جلسہ اس لیے منعقد کرتی ہے تاکہ حضرت امیر معاویہؓ کے بارے میں پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جاسکے اور عظمت صحابہؓ سے دلوں کو پرنور کیا جائے، مولانا عبدالرحمن الماس حسامی قریشی نے بھی عظمت صحابہؓ پر زبردست خطاب کیا، مولوی عبداللہ کی قرأت سے جلسہ کا آغاز ہوا، مولوی احمد اللہ شریف اور مولانا عبدالواسع قریشی نے نعت شریف پیش کی، مولانا سید مصباح الدین حسامی نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی، جناب شیخ حمید صاحب متولی مسجد نے نگرانی کی، مولانا علیم حسین نے نظامت کے فرائض انجام دیئے، اجلاس میں عوام و خواص کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

جامع مسجد اشرفی میں جلسہ معراج مصطفیؐ

حیدرآباد: 16/فروری (ای میل) متین احمد قریشی معتمد کی اطلاع کے مطابق جامع مسجد اشرفی بڑا بازار قلعہ گولکنڈہ میں ہفتہ 18 فروری بعد نماز عشاء (نماز عشاء 9-30 بجے) جلسہ معراج مصطفیؐ منعقد ہوگا، جناب مخدوم محی الدین (سرپرست انتظامی کمیٹی) و مرزا باسط علی بیگ (صدر انتظامی کمیٹی) جلسہ کی سرپرستی و نگرانی فرمائیں گے، خطیب مسجد ہذا مولانا مفتی عبدالمنعم فاروقی قاسمی نبیرہ حضرت قطب دکنؒ کے علاوہ مہمان مقرر حضرت مولانا سید احمد ومیض ندوی نقشبندی استاذ حدیث دارالعلوم حیدرآباد کا خصوصی خطاب ہوگا، عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت کی خواہش ہے۔

تنظیم اصلاح معاشرہ کا اجتماع عام

حیدرآباد: 16/فروری (ای میل) عبدالصمد عمر کی اطلاع کے بموجب تنظیم اصلاح معاشرہ و ازالہ منکرات کا اجتماع عام بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد قطب شاہی اٹھارہ سیڑھی گولکنڈہ میں منعقد ہوگا۔ مولانا خورشید انور مظاہری کا خطاب ہوگا۔ عامتہ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی جاتی ہے۔

ادارہ انیس الغرباء نامپلی کی نو تعمیر شدہ عمارت تکمیلی مراحل میں، عنقریب افتتاح متوقع

حیدرآباد: 16/فروری (عصر حاضر نیوز) انیس الغربا کی تعمیر اندرون دو ماہ مکمل ہوجائے گی اور اس عمارت کا افتتاح بھی بہت جلد متوقع ہے۔ عبدالقیوم خان، مشیر اقلیتی امور حکومت نے انیس الغربا کی نو تعمیر شدہ عمارت میں جاری آخری مرحلے کے کاموں کا معائنہ کیا اور کنٹراکٹر کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد تکمیل کو یقینی بنائے۔ بتایا جارہا ہے کہ ریاستی حکومت ماہ رمضان میں انیس الغرباء کی اس عمارت کے افتتاح کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے اور کہا جارہا ہے کہ ریاستی حکومت اور تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ جلد ہی افتتاح سے متعلق تمام معاملات کو حتمی شکل دیں گے۔ ڈائرکٹر محکمہ اقلیتی بہبود، ایم بی۔ شفیع اللہ، آئی ایف ایس اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر، تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ، سید خواجہ معین الدین اور دیگر متعلقہ افسران بھی معائنہ کے دوران اے کے خان کے ساتھ تھے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت اس عمارت میں تعمیراتی کام جاری ہے اور کام کے آخری مرحلے میں رنگ کاری اور دیگر کام شامل ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ دورہ کے دوران عہدیداروں نے جاری کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا اور تعمیری کام کے معیار کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کی۔

ترکی میں زلزلہ متاثرین کیلئے تعمیر ملت کی جانب سے وصول کردہ امدادی اشیاء کی حوالگی

حیدرآباد۔ 16/فروری (پریس نوٹ) معتمد عمومی تعمیر ملت عمر احمد شفیق نے بتایا کہ کل ہند مجلس تعمیر ملت کی جانب سے ترکی میں زلزلہ متاثرین کیلئے وصول کی گئی امدادی اشیاء کو ترکی قونصل خانہ جوبلی ہلز کے حوالہ کردیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مجلس تعمیر ملت کی اپیل پر شہریان حیدرآباد نے انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے امدادی اشیاء جن میں کمبل، بیڈ شیٹس، موسم سرما کے کپڑے (سویٹر، جیکٹس، موزے، دستانے، ہیڈ گیئر) سردی اور فلو متاثرین کے لئے دوائیں، دردکش ادویات، مردانی کپڑے (پینٹ، شرٹ اور ٹی شرٹ، زنانی کپڑے (لمبے کپڑے/فراکس)، بچوں کے کپڑے وغیرہ کو کوباری باری سے جمع کروایا۔ وصول ہونے والی ان اشیاء کو کو وقفہ وقفہ سے دو مرتبہ ترکی قونصل خانہ کے حوالہ کیا گیا۔ انہوں نے اس سلسلہ میں تعاون کرنے والوں سے اظہار تشکر بھی کیا اور کہا کہ مزید کوئی اصحاب تعاون کرنا چاہتے ہیں تو ان خواہش کی کہ وہ صرف جنرل میڈیسن، سرجیکل آئٹمس، خیمے (Tents)، پورٹیبل جنریٹرس اور بوٹس (Boots) وغیرہ راست طور پر ترکی کونسلیٹ جوبلی ہلز کے علاوہ صدر دفتر تعمیر ملت مدینہ منشن نارائن گوڑہ اور گلشن خلیل مانصاحب ٹینک روبرو گارڈن ٹاور کو پہنچا سکتے ہیں اور یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ بلانکٹس اور کسی قسم کے کپڑے وغیرہ نہ دیں۔ مزید تفصیلات کیلئے دفتر قونصل خانہ ترکی 04023636365 کے علاوہ 04024755230/ 7780986500 اور 9700228879 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد

Jamiat Ulama Greater Hyderabad

دعوت نامہ خصوصی

معزز حضرات اراکین منتظمہ و مدعوئین خصوصی جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد

محترمی و مکرمی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زید مجدھم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ مزاج عالی بعافیت ہو:۔

جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد کے اراکین منتظمہ و مدعوئین خصوصی کا اہم ہنگامی اجلاس ۲۴/رجب المرجب ۱۴۴۴ھ م ۱۶/فروری ۲۰۲۳ء بروز جمعرات بعد نماز عشاء (ساڑھے آٹھ بجے تا دس بجے شب) بمقام مسجد معراج، کرما گوڑہ، سعید آباد میں منعقد ہوگا۔

حضرت مولانا محمد مصدق القاسمی صاحب مدظلہ صدر جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد صدارت فرمائیں گے۔ مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال ہوگا۔ تمام اراکین سے بپابندئ وقت شرکت کی درخواست کی جاتی ہے۔

انشاء اللہ عشائیہ کا نظم رہے گا۔

والسلام

سید نذیر احمد یونس قاسمی

جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد

9347593211

امور مشورہ

۱) جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد کے جدید دفتر کا افتتاح

۲) ترکی ریلیف کے سلسلہ میں مشاورت

۳) جمعیۃ علماء کی جدید یونٹس اور ذیلی یونٹس کے قیام کے سلسلے میں مشاورت

۴) حلقہ واری خواتین اور نوجوانوں کے اجتماعات کے سلسلہ میں مشاورت

۵) قیام مکاتب کے سلسلہ میں مشاورت

۶) رمضان المبارک میں محافل قرآت اور دینی اجتماعات کے سلسلہ میں مشاورت

۷) دیگر امور باجازت صدر محترم

رابطہ کے لئے سکریٹریز جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد

حافظ وقاری محمد یونس علی خان 9030500073

مولانا اعجاز الدین صدیقی صاحب 9391111711

مولانا مستقیم الدین صاحب 9963103401

حافظ محمد عمر محی الدین صاحب 9948683120

عظیم الشان افتتاح جدید دفتر جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد

بتاریخ ۱۶/فروری ۲۰۲۳ء بروز جمعرات بعد نماز عشاء

بمقام پہلی منزل متصل مسجد معراج، کرما گوڑہ، سعید آباد، حیدرآباد

افتتاح بدست

پاسبان ملت محترم جناب مولانا حافظ پیر شبیر احمد صاحب مدظلہ

صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا

مہمان خصوصی

محترم جناب حافظ پیر خلیق احمد صابر صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا

جاری کردہ: دفتر جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد، مسجد عثمانیہ، لکڑکوٹ، چھتہ بازار، حیدرآباد

مسلم گرلز اسوسی ایشن ہر جمعرات کو آن لائن آڈیو لیکچر منعقد کرے گی

حیدرآباد: مسلم گرلز ایسوسی ایشن نے اساتذہ کو ایسے موضوعات پر آڈیو لیکچر سننے کے لیے مدعو کیا ہے جو انہیں اسکول اور کلاس رومز میں بہترین طریقوں سے واقف کرانے میں مدد فراہم کریں گے۔ 'ٹیچرز ٹاک' کے نام سے آڈیو سیشنز زوم اپلیکیشن پر ہر جمعرات کو صبح 6:30 بجے سے صبح 7 بجے تک ہوں گے۔ شانتی نگر، حیدرآباد میں واقع اسوسی ایشن نے دلچسپی رکھنے والے شہریوں سے درخواست کی ہے کہ وہ سیشن میں شامل ہونے کے لیے لنک پر کلک کریں۔ میٹنگ آئی ڈی: 8436 1636 867 اور پاس کوڈ ٹاک کو سیشن میں لاگ ان کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جو لوگ زوم لنک تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں وہ لنک کے ذریعے یوٹیوب پر لائیو گفتگو سن سکتے ہیں۔ ایسوسی ایشن نے مزید اساتذہ یا دیگر لوگوں کو سیشن میں مقرر ہونے کے لیے مدعو کیا ہے اور ان سے کہا ہے کہ وہ اپنی تفصیلات موبائل نمبر 9948909657 اور 955012397 پر بھیج دیں۔

جلسہ ہائے شب معراج

حیدرآباد۔ 16/فروری (پریس نوٹ) کل ہند مجلس تعمیر ملت کے پریس نوٹ کے بموجب مولا علی کی مسجد عالمگیر میر پیٹ اور مسجد محمدیہ کرشنا نگر میں ہفتہ 18 فروری کو بعد نماز عشاء جلسہ شب معراج منایا جارہا ہے جس کی صدارت جناب عمر احمد شفیق معتمد عمومی مجلس تعمیر ملت کریں گے جب کہ علمائے کرام کا خطاب ہوگا۔ حافظ محمد نظام الدین کاروائی چلائیں گے۔ عامتہ المسلمین سے شرکت کی اپیل کی ہے۔ مسجد رفیع الدولہ میں 18 فروری ہفتہ کو بعد نماز عشاء جلسہ شب معراج مقرر ہے جس کی صدارت نائب صدر کل ہند مجلس تعمیر ملت جناب محمد وہاج الدین صدیقی کریں گے اور نائب معتمد عمومی جناب محمد سیف الرحیم قریشی کا خطاب ہوگا۔ مصلی گلشن خلیل مانصاحب ٹینک روبرو گارڈن ٹاور میں 18 فروری ہفتہ کو بعد نماز عشاء نائب صدر کل ہند مجلس تعمیر ملت جناب محمد وہاج الدین صدیقی کی زیر صدارت جلسہ معراج النبیؐ منعقد ہوگا۔ نائب معتمد عمومی جناب محمد سیف الرحیم قریشی مخاطب کریں گے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ایمرجنسی کے دوران بی جے پی رہنما بی بی سی کی بہت تعریف کیا کرتے تھے

بی بی سی دفاتر پرحملوں پر بیرسٹر اسدالدین اویسی کا ردعمل، بی بی سی کسی کے دباؤ میں آئے بغیر سچ بات جاری رکھے گا

حیدرآباد: 16/فروری (عصر حاضر نیوز) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسدالدین اویسی نے بدھ کے روز بی بی سی کے دفاتر میں محکمہ آئی ٹی کے سروے آپریشن پر مرکزی حکومت پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی (1975-77) کے دوران جب یہ ادارہ بی جے پی کے لئے موزوں تھا تو ان کے رہنما غیر ملکی نشریاتی ادارے کی تعریف کرتے تھے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پریس کی آزادی ایک فعال جمہوریت کے لیے بہت اہم ہے، ایڈیٹرز گلڈ آف انڈیا کے جاری کردہ بیان سے اتفاق کرتے ہوئے انہوں چھاپوں کی مذمت کی۔ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ نے امید ظاہر کی کہ بی بی سی کسی طرح کے دباؤ میں نہیں آئے گا اور سچ بولنا جاری رکھے گا۔ حیدرآباد کے ایم پی نے بی بی سی انڈیا کے خلاف آئی ٹی سروے پر سوالات کا جواب دیتے ہوئے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ایمرجنسی کے دور میں جب بی بی سی بی جے پی کے لیے موزوں تھا تو ان کے رہنما بی بی سی کی تعریف کرتے تھے۔ مجھے یقین ہے کہ بی بی سی لوگوں کو سچ بتاتا رہے گا۔ چھاپے ماری کے لئے وقت بالکل غلط ہے اور اسی وجہ سے ایڈیٹرز گلڈ نے چھاپوں کی مذمت کرتے ہوئے ایک درست بیان جاری کیا۔ بی بی سی انڈیا کے خلاف محکمہ انکم ٹیکس کا سروے دوسرے دن بھی جاری رہا، جس میں یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ ادارے کے الیکٹرانک اور کاغذ پر مبنی مالیاتی ڈیٹا کی کاپیاں بنا رہے تھے۔ ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے منگل کو میڈیا ہاؤس کے دہلی اور ممبئی کے دفاتر میں کم از کم دو منسلک احاطے کے ساتھ بھارت میں برطانوی نشریاتی ادارے کے خلاف مبینہ ٹیکس چوری کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر سروے شروع کیا تھا۔ یہ کارروائی براڈ کاسٹر کی طرف سے دو حصوں پر مشتمل دستاویزی فلم "انڈیا: دی مودی کوئشچن" نشر کرنے کے چند ہفتوں بعد ہوئی ہے۔ سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج ایس عبدالنذیر جو 2019 کے ایودھیا فیصلے کا حصہ تھے کو آندھرا پردیش کا گورنر مقرر کرنے کے مرکز کے فیصلے پر ایک اور سوال پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اویسی نے کہا کہ گورنر کے معزز عہدے پر کسی کو مقرر کرنے پر کوئی آئینی پابندی نہیں ہے، لیکن حیرت ہوئی کہ ریٹائرڈ جج نے یہ عہدہ کیوں قبول کیا۔ اے آئی ایم آئی ایم کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے جمعرات کو کہا کہ اتر پردیش حکومت آئین کے نہیں بلکہ بلڈوزر سے انتظامیہ کو چلا رہی ہے۔ اے این آئی سے بات کرتے ہوئے اویسی نے کہا کہ یو پی میں 'بلڈوزر کی سیاست' کرنے والوں نے ماں بیٹی کی جان لے لی ہے۔ وہ آئین سے نہیں بلکہ بلڈوزر سے حکومت چلانا چاہتے ہیں۔ یہ سب کر کے انہیں سیاسی طور پر کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ تلنگانہ بی جے پی کے سربراہ بنڈی سنجے کے تاج محل کے تبصرہ کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے کہا، "بی جے پی 2023 میں تلنگانہ اسمبلی انتخابات میں ناکام ہوگی۔" 16 فروری کو، بنڈی نے کہا، "اویسی کہتے ہیں کہ وہ اتنے خوش ہیں کیونکہ سیکرٹریٹ تاج محل کی طرح لگتا ہے۔ تاج محل ایک مقبرہ ہے جس کا مطلب ہے کہ سکریٹریٹ اویسی کی قبر کی طرح لگتا ہے۔ کے سی آر اویسی کی آنکھوں میں خوشی دیکھنے کے لیے تاج محل کی طرح سکریٹریٹ بنا رہے ہیں۔

اے پی چیف سکریٹری سومیش کمار کی رضاکارانہ سبکدوشی کیلئے درخواست کی اطلاع

امراوتی: 16 فروری (ذرائع) تلنگانہ کے سابق چیف سکریٹری سومیش کمار جو تلنگانہ ہائی کورٹ کی ہدایت پر آندھرا پردیش کیڈر کے تحت اے پی میں تعیناتی کیلئے رجوع ہوئے تھے، کی جانب سے خدمات سے رضاکارانہ سبکدوشی (وی آر ایس) کے لئے درخواست داخل کرنے کی اطلاع ہے۔ وہ اے پی حکومت سے تقریبا ایک ماہ قبل رجوع ہوئے تھے۔ ذرائع کے مطابق سومیش، اے پی کے چیف سکریٹری ڈاکٹر کے ایس جواہر ریڈی سے رجوع ہوئے اور کہا ان کی اس درخواست کی منظوری کی خواہش کی۔ توقع ہے کہ وزیر اعلی وائی ایس جگن موہن ریڈی اس کو منظوری دے دیں گے۔ اسی دوران بتایا جاتا ہے کہ تلنگانہ حکومت، ان کو ریاستی حکومت کا مشیر بنانے کی تیاری کر رہی ہے۔ قواعد کے مطابق ریاستی حکومت مرکز سے کسی بھی قسم کی اجازت کے بغیر کسی بھی آئی اے ایس عہدیدار کی وی آر ایس کی درخواست کی منظوری کا اختیار رکھتی ہے۔

پنجاب کے وزیراعلی بھگونت مان نے تلنگانہ میں آبپاشی کے اصلاحات کامعائنہ کیا

حیدرآباد 16 فروری (عصر حاضر) پنجاب کے وزیراعلی بھگونت مان نے تلنگانہ کے آبپاشی کے اصلاحات کا تجزیہ کیا۔ بھگونت مان، کل شب حیدرآباد پہنچے۔ جمعرات کی صبح انہوں نے گجویل اور سدی پیٹ اسمبلی حلقوں میں ریاستی حکومت کی جانب سے شروع کردہ بیشتر ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کالیشورم پراجکٹ کے حصہ کے طور پر تعمیر کردہ کونڈا پوچماں ساگر ریزروائر کا معائنہ کیا بعد ازاں انہوں نے چیک ڈیم کا بھی معائنہ کیا جو ایراولی علاقہ میں تعمیر کیا گیا ہے۔ بھگونت مان نے محکمہ آبپاشی کی جانب سے تعمیر کردہ اس چیک ڈیم کی خصوصیت کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ بعد ازاں وہ پانڈوولا چیرو گئے جہاں مشن کاکتیہ کے تحت تالابوں کی بحالی کے کاموں کا بھی بھگونت مان نے تجزیہ کیا۔ انہوں نے مقامی کسانوں سے بھی بات کی۔

حیدرآباد میٹرو نے 45 دنوں میں 1.9 کروڑ لوگوں کو نمائش تک پہنچایا

حیدرآباد: 16/فروری (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد میٹرو ریلز نے یکم جنوری سے 15 فروری تک ریکارڈ 1.9 کروڑ مسافروں کو منزل تک پہنچایا، تقریباً 11 لاکھ مسافروں نے 45 دنوں کے عرصے میں نامپلی کے نمائش میدان میں نمائش تک پہنچنے کے لیے اس کا استعمال کیا۔ حکام کے مطابق، گاندھی بھون میٹرو اسٹیشن، جو آل انڈیا صنعتی نمائش کے لیے مشہور مقام کے بالکل قریب واقع ہے، گزشتہ ایک ماہ سے سب سے زیادہ ہجوم رہا۔ میٹرو ریل ڈپارٹمنٹ نے نمائش کے دوران کوریڈور ون یا ریڈ لائن (ایل بی نگر سے میاں پور) اور کوریڈور تھری یا بلیو لائن (ناگول سے رائدرگ) پر اپنی خدمات کو مزید بڑھایا۔ آخری ٹرین متعلقہ ٹرمینل اسٹیشنوں سے رات 12 بجے شروع ہوئی اور تقریباً 1 بجے تک آخری منزلوں پر پہنچ گئی۔ نمائش کے اختتام کے بعد میٹرو سے سفر کرنے والے زائرین کو 82ویں AIIE Numaish-2023 نمائش تک پہنچنے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے نمائش سوسائٹی کی طرف سے HMR ڈیپارٹمنٹ کی خدمات کا اعتراف کیا گیا اور اس کے جمیع انتظامیہ کی تعریف کی گئی۔

نمائش میں زندہ طلسمات اسٹال پر لکی ڈرا

سرینو کو پانچ لاکھ، سنگیتا کو 3 لاکھ اور احمد کو ایک لاکھ کے انعامات

حیدرآباد: 16/فروری (پریس نوٹ) حیدرآباد میں کل ہند صنعتی نمائش میں زندہ طلسمات اسٹال پر خریداری پر جاری کئے گئے کوپن کی قرعہ اندازی 15/فروری کی شب عمل میں آئی۔ مسٹر جے سرینو کوپن نمبر 18343 کو پانچ لاکھ روپے کا بمپر پرائز حاصل ہوا۔ سنگیتا شرما کوپن نمبر 23265 کو دوسرا انعام تین لاکھ روپے، محمد احمد کوپن نمبر 28980 کو تیسرا انعام دو لاکھ روپے حاصل ہوا۔ جبکہ 10 ترغیبی انعامات کے طور پر اسمارٹ ایل ای ڈی TV دیئے گئے۔ خوش نصیب انعام یافتگان کے نام یہ ہیں: محمد نواز کوپن نمبر 30885، نداء النساء کوپن نمبر 20519، محمد افضل کوپن نمبر 30612، No name کوپن نمبر 13899، عائشہ صدیقہ کوپن نمبر 16212، بی ارچنا ریڈی کوپن نمبر 26910، ذکیہ پروین کوپن نمبر 21847، عفان کوپن نمبر 28650، محمد سراج کوپن نمبر 29002 اور محمد شعیب کوپن نمبر 24660۔ ویکلی ڈرا غلام محمد کوپن نمبر 30305 کو ہونڈا ایکٹیوا اور ڈیلی ڈرا سید احمد وحید کوپن نمبر 30624 کو گولڈ کائن ملی۔ نمائش کے سکریٹری سائی ناتھ دیاکر شاستری اور خازن بی پی چکرورتی نے قرعہ اندازی کی رسم انجام دی۔ اس موقع پر جناب اویس الدین فاروقی، جناب سعد فاروقی، محمد اکبر موجود تھے۔ جناب ذیشان حیدر نے کاروائی چلائی۔ زندہ طلسمات اسٹال پر آخری لمحات میں خریداروں کا غیر معمولی ہجوم دیکھا گیا۔ ہر سال بمپر پرائز لکی ڈرا زندہ طلسمات کی روایت رہی ہے۔

یکم جنوری 2024 کو تلنگانہ میں کانگریس کی حکومت بنے گی: ریونت ریڈی

حیدرآباد 16 فروری (عصر حاضر) صدر تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ ریاست کے عوام کانگریس کو 100 نشستوں پر کامیابی دلائیں گے اور یکم جنوری 2024 کو ریاست میں کانگریس کی حکومت بنے گی۔ انہوں نے ورنگل پارلیمانی حلقہ کے تحت پالا کرتی حلقہ میں ہاتھ سے ہاتھ جوڑو یاترا کی۔ انہوں نے اس موقع پر مقامی افراد کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالات یہ پیدا ہو گئے ہیں کہ ہمیں اپنی نوکریوں کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرنی پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی کے برسر اقتدار آتے ہی اراضیات کے ریکارڈ سے متعلق دھرانی پورٹل کو منسوخ کر دیا جائے گا۔ اندرما اسکیم کے تحت گھر بنانے والوں کو 5 لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آروگیہ شری اسکیم کی حد کو 2 لاکھ روپے سے بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دیا جائے گا اور طلبہ کی فیس باز ادائیگی کے انتظامات کئے جائیں گے۔ نوجوانوں کو ساتھ ہی دو لاکھ ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے 2 لاکھ روپے کا قرض معاف کرنے کا بھی وعدہ کیا۔ ریونت ریڈی، ریاست کی حکمران جماعت بی آر ایس کی ناکامیوں کو اجاگر کرنے اور پارٹی کو نچلی سطح سے مستحکم کرنے کے مقصد سے یہ یاترا کر رہے ہیں۔

جگا ریڈی کی مانک راو ٹھاکرے سے ملاقات

حیدرآباد 16 فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کانگریس کے سینئر لیڈر ورکن اسمبلی جگا ریڈی نے آج تلنگانہ کانگریس کے انچارج مانک راو ٹھاکرے سے ملاقات کی ٹھاکرے کو ریاست کے کانگریس امور کا ذمہ دار بنائے جانے کے بعد سے ہی جگا ریڈی نے ان سے ملاقات نہیں کی تھی اور پارٹی کے پروگراموں سے بھی انہوں نے دوری اختیار کی تھی۔ ذرائع کے مطابق ٹھاکرے نے جگا ریڈی کو فون کرتے ہوئے ان سے ملاقات کرنے کی خواہش کی جس پر یہ ملاقات ہوئی۔ جگا ریڈی نے ٹھاکرے کو شال اڑھائی اور انہیں گلدستہ پیش کیا۔ ان دونوں لیڈروں میں کیا بات چیت ہوئی اس کا پتہ نہیں چل سکا۔ جگا ریڈی، ریاستی اسمبلی میں سنگا ریڈی حلقہ کی نمائندگی کرتے ہیں سمجھا جاتا ہے کہ یہ ایک خیر سگالی ملاقات تھی۔

یادادری بھونگیر ضلع میں سڑک حادثہ۔ چار خواتین ہلاک

حیدرآباد 16 فروری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے یادادری بھونگیر ضلع میں پیش آئے سڑک حادثہ میں چار خواتین ہلاک ہوگئیں۔ یہ حادثہ جمعرات کی صبح ضلع کے ڈنڈا ملکا پورم علاقہ میں اُس وقت پیش آیا جب ایک پرائیوٹ ٹراویلس کی بس کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھو دیا اور یہ بس آٹو سے ٹکرا گئی۔ یہ بس ان ملازمین اسی کمپنی کی ہے جس میں یہ خواتین ملازمت کرتی ہیں۔ مہلوکین کی شناخت 28 سالہ ڈی ناگا لکشمی، 55 سالہ وی انوسیا، 30 سالہ سریشا اور 35 سالہ دھنا لکشمی کے طور پر کی گئی ہے جو دیوادلماں نگر گاوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ خواتین کام پر جا رہی تھیں کہ اس بس کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھو دیا اور یہ بس آٹو سے ٹکرا گئی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ آٹو کو کافی نقصان پہنچا۔ حادثہ کے وقت آٹو میں سات خواتین سفر کر رہی تھیں۔ زخمیوں کو علاج کے لئے حیدرآباد کے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

پارکنگ کا مناسب انتظام نہ ہونے پر پب کے خلاف مقدمہ

حیدرآباد 16 فروری (ذرائع) شہر حیدرآباد میں پولیس نے آپریشن روپ کے حصہ کے طور پر مناسب پارکنگ انتظام نہ ہونے پر ایک پب کے خلاف معاملہ درج کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق ٹریفک پولیس معمول کے مطابق ٹریفک کو باقاعدہ بنانے کا کام کر رہی تھی کہ منگل کی رات تقریباً 10 بجے روڈ نمبر 45 پر ایک پب کے قریب بڑے پیمانہ پر ٹریفک جام ہوگئی۔ اس خصوص میں اطلاع پر ایک ہوم گارڈ وہاں پہنچا جس نے دیکھا کہ اس پب کے قریب مناسب پارکنگ نہ ہونے کی وجہ سے بڑے پیمانہ پر ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ ہوم گارڈ نے فوری طور پر اپنے موبائل فون سے ویڈیو بنائی اور ٹریفک سی آئی ونود کمار کی مدد سے جوبلی ہلز لا اینڈ آرڈر پولیس کو پب میں ٹریفک کی خلاف ورزی کی شکایت کی۔ اس شکایت کی بنیاد پر جوبلی ہلز پولیس نے پب کے خلاف ٹریفک خلاف ورزی کا مقدمہ درج کیا۔ جوبلی ہلز لا اینڈ آرڈر پولیس نے کہا کہ جوبلی ہلز ٹریفک پولیس کی شکایت کے مطابق ماضی میں اسی پب کے خلاف معاملہ درج کیا گیا تھا۔

ایئرانڈیا کے نئے جہازوں کا سودا، دوسرے قومی ایئرلائنز کے لیے ایک سبق

ہوائی جہاز کی تاریخ کی سب سے بڑی خریداری میں سے ایک کے طور پر ایئرلائنز کمپنی ایئرانڈیا نے 470 نئے ہوائی جہاز خریدنے کا فیصلہ کیا ہے جسے انڈیا کی ایوی ایشن صنعت کے لیے اسے ایک اہم فیصلہ کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ اس سودے کے تحت 250 طیارے یورپی کمپنی ایئربس بنائے گی اور 220 امریکی کمپنی بوئنگ بنائے گی۔ ایئرانڈیا کے چیئرمین این چندرشیکرن نے کہا کہ ایئرلائن کی کوشش تھی کہ یہ عالمی معیار اختیار حاصل کرے۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کی ایئربس اور امریکہ میں قائم بوئنگ کے آرڈرز ایئرلائن کے بیڑے کو جدید بنائیں گے اور اسے اپنے نیٹ ورک کو 'ڈرامائی طور پر بڑھانے میں مدد کریں گے۔ تقریباً دو سال قبل ٹاٹا کمپنی نے ایئرانڈیا کو حکومت سے خریدا تھا۔ یہ ایئرلائن اس وقت تک خستہ حال تھی۔ کمپنی نے اپنے بیشتر پرانے ہوائی جہازوں کو ریٹائر کر دیا ہے اور اپنے پرانے بیڑے کو جدید بنانے کے لیے پانچ سالہ منصوبہ شروع کر دیا ہے۔ پہلا نیا طیارہ اس سال کے آخر میں سروس میں استعمال میں آئے گا۔ ایوی ایشن انڈسٹری کے تجزیہ کار مارک مارٹن نے کہا کہ یہ آرڈر کمپنی کے پرانے حالات کو تبدیل کر سکتے ہیں لیکن یہ ایئرلائن، جس نے آخری بار تقریباً 20 سال قبل طیاروں کی خریداری کی تھی، کے لئے اپنے آپریشنز کو تیزی سے جدید بنانے کے متعدد چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا مثلاً ان طیاروں کے لئے مناسب سافٹ ویئر، انکی دیکھ بھال اور ان کا نظام۔ مارٹن کا کہنا ہے کہ 'اگر وہ کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ کئی سالوں کے بعد ایک بار پھر انڈیا کی انفرادیت کو دنیا میں آگے لے جائیں گے۔' ماہرین کا کہنا ہے کہ اس نئے آرڈر کا سائز انڈیا کے پرہجوم ایوی ایشن صنعت میں اپنی پوزیشن کو دوبارہ حاصل کرنے اور دنیا بھر میں پھیلنے میں ایک اسٹریٹجک برتری حاصل کرنے کی خواہش کی نشاندہی کرتا ہے۔ 350 ایئربس کے اے جیسے طیارے ایئرانڈیا کو براہ راست امریکہ اور آسٹریلیا جیسے بازاروں میں داخل ہونے کا موقع فراہم کرے گا اور یہ ان مقامات اور انڈیا کے درمیان نان اسٹاپ پروازوں کے ذریعے بیرون ملک مقیم انڈین کے لیے منافع بخش ثابت ہوگا۔ انڈین مسافر فی الحال یورپ، امریکہ اور دنیا کے دیگر حصوں سے بیرون ملک رابطوں کے لیے ایمریٹس، قطر ایئرویز، اتحاد اور مشرق وسطیٰ کی دیگر ایئرلائنز پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ مارٹن کا خیال ہے کہ ایئرانڈیا کے ان نئے بیڑے کے سروس میں آنے سے اس میں تبدیلی آئے گی۔ انہوں نے کہا 'میرے نزدیک یہ خلیجی کیریئرز کے غلبے کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک بڑے گیم پلان کی طرح لگتا ہے۔' لیکن 'لیو فرام اے لاؤنج' نامی ایک ایوی ایشن ویب سائٹ کے بانی اجے اوٹانی کہتے ہیں کہ خلیجی جہازوں کی اجارہ داری کو چیلنج کرنا آسان نہیں ہوگا کیوں کہ ان کے صارف 'وفادار' ہیں اور ان کمپنیوں میں کرایوں میں مقابلے شروع کرنے کی صلاحیت ہے۔ ایئرانڈیا کی بنیاد ٹاٹا نے رکھی تھی۔ 1950 کی دہائی میں حکومت نے اسے نیشنلائیز کر دیا۔ لیکن اس سے پہلے تک ایئرانڈیا کو سروس کے لیے عالمی معیار کا حامل سمجھا جاتا تھا۔ حالانکہ برسوں سے صارفوں کی شکایت رہی ہے کہ ایئرانڈیا کے کیبن خراب ہیں، تفریحی نظام غیر فعال ہیں اور چارجنگ پوائنٹس ٹوٹے ہیں۔ اوٹانی کے مطابق نئے بیڑوں سے صارفین کو 'اپ گریڈڈ تجربہ' ملے گا لیکن ایئرلائیز کے لئے انسانی وسائل اور تربیت یافتہ اہلکاروں کی کمی ابھی بھی ایک مسئلہ ہے۔ انڈیا کی ایوی ایشن مارکیٹ میں کورونا وبائی مرض کے بعد تیزی سے بحالی ہوئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق انڈیا کی ڈومیسٹک ٹریفک میں سال بہ سال 48.9 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ دسمبر 2022 میں 122 ملین سے زیادہ انڈین نے ملک کے ہوائی سفر کیا ہے۔ سینٹر فار ایشیا پیسیفک ایوی ایشن انڈیا (سی اے پی اے انڈیا) کے تخمینے کے مطابق اگلے دو برسوں میں ڈومیسٹک کیریئرز 1,500-1,700 نئے طیاروں کے لئے آرڈر دیں گے جو کہ یہ توقع ہے کہ عالمی ہوابازی کی صنعت میں اضافے میں ایک اہم کردار ادا کریں گے۔ اس اعلان کا انڈیا میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ خیر مقدم کیا گیا ہے۔ لوگوں نے یہ امید ظاہر کی کہ اس سے اس ایئرلائن کی سروس اور عام طور پر اس صنعت کے معیار میں بہتری آئے گی۔ صحافی وکرم چندرا نے ٹویٹر پر لکھا کہ 'تقریباً 500 نئے طیاروں کے بعد یہ دیکھنے کا منتظر ہوں کہ ایئرانڈیا کی سروس کا نیا معیار کیسا ہوگا۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ ایک اعلی درجہ کی عالمی ایئرلائن بنے جس پر ہم فخر کر سکیں'۔ یوسف اُنجھا والا نے امید ظاہر کی کہ یہ غیر معمولی سودا ایک اسٹریٹجک فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا 'ایئرانڈیا کی نجکاری سے انڈیا کو اسٹریٹجک فائدہ ہو رہا ہے۔ حکومت [خود سے] اتنے ہوائی جہاز کا آرڈر کبھی نہیں کرتی'۔ امریکہ اور برطانیہ کی حکومتوں نے کہا کہ اس معاہدے سے ان کے ملک میں لاکھوں لوگوں کو ملازمتیں ملیں گی۔ بہت سے صارفین نے نشاندہی کی ہے کہ اب انڈیا امریکہ اور برطانیہ جیسے ترقی یافتہ ممالک کو ملازمتیں فراہم کر رہا ہے۔ اس موضوع پر بحث کرتے ہوئے ڈاکٹر پرینا بخشی نے طنزیہ انداز میں کہا 'انڈیا میں بیروزگاری کی شرح 45 سالوں میں سب سے زیادہ ہے، جو بڑھ کر 8.3 فیصد تک پہنچ گئی ہے لیکن کم از کم امریکی اور برطانوی لوگ بے روزگار نہیں ہوں گے۔'' سابق پاکستانی سفارتکار حسین حقانی نے اس سودے کی نشاندہی کرتے ہوئے سوال کیا کہ 'کیا قرضوں میں ڈوبے ہوئے غیر موثر قومی ایئرلائنز والے دوسرے ممالک کے لیے یہ ایک سبق ہے؟'

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

آسام میں چائلڈ میرج روکنے کی مہم

...........از: ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بھارت میں کم عمری کی شادی صدیوں سے ایک سنگین سماجی مسئلہ رہا ہے۔ ہر سال 15 لاکھ لڑکیوں کی 18 سال سے کم عمر میں شادی ہو جاتی ہے۔ یونیسیف 2009 کی رپورٹ کے مطابق 20 سے 24 سال کی 47 فیصد خواتین 18 سال سے کم عمر بیاہی گئیں۔ ان میں سے 56 فیصد دیہی علاقے سے تھیں۔ دنیا میں ہونے والی کم عمری کی شادیوں میں 40 فیصد یا تیسرا حصہ بھارت کا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بچپن کی شادیوں کا فیصد خطرناک ہے۔ جن ریاستوں میں کم عمری کی شادیوں کی شرح 50 فیصد سے زیادہ ہے ان میں مدھیہ پردیش، راجستھان، اتر پردیش، آندھرا پردیش، بہار، مغربی بنگال، جھارکھنڈ اور کرناٹک شامل ہے۔ وزارت صحت و خاندانی بہبود کے ڈسٹرکٹ لیول ہاؤس ہولڈ اینڈ فیسلٹی سروے (DLHS) میں سب سے خراب صورتحال بہار کی بتائی گئی ہے۔ جہاں 18 سال سے کم عمری کی شادیوں کی شرح 70 فیصد ہے۔ وہیں ہماچل پردیش 9 فیصد کے ساتھ سب سے اچھی حالت میں ہے۔ تعلیم اور شہری کاری کی وجہ سے کم عمری کی شادیوں میں متواتر کمی آرہی ہے۔

کم عمری کی شادی کے پیچھے غریبی، ناخواندگی یا تعلیم کی کمی، لڑکیوں کو کمتر یا بوجھ سمجھنا، صنفی امتیاز اور سماج کی دقیانوسی روایات کو ذمہ دار مانا جاتا ہے۔ لڑکیوں کا عدم تحفظ بھی اس کی بڑی وجہ ہے۔ تمل ناڈو کے سیلم ضلع میں ذاتی طور پر اس کا مشاہدہ یوا۔ وہاں اعلیٰ ذات کے لوگوں کے ذریعہ لڑکیوں کو اٹھالے جانے یا عصمت دری کئے جانے کے ڈر سے دلت اور کمزور طبقات میں بالغ ہونے سے پہلے ہی بیٹیوں کی شادی کرنے کا چلن ہے۔ سماجی تنظیموں، یونیسیف اور حکومت کی کوشش سے اس میں کمی آئی ہے۔ بچپن کی شادی کا جہاں لڑکی کی صحت پر برا اثر پڑتا ہے۔ وہیں زچگی کے دوران موت کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ بچپن میں بیاہی گئی لڑکیاں اکثر گھریلو تشدد، سماجی زیادتی، جنسی استحصال، غریبی، معاشی ترقی کے کاموں سے دوری، بیماری اور صنفی امتیاز کا شکار ہوتی ہیں۔ ان نقصانات سے محفوظ رکھنے کے لئے سماجی مصلحین اور تنظیمیں لوگوں کو بیدار کرنے کی مسلسل کوشش کرتے رہے ہیں۔ غلام بھارت میں انگریزوں نے کم عمری کی شادیوں پر پابندی کے لئے 1928 میں شاردا ایکٹ نافذ کیا تھا۔ آزادی کے بعد بھی حکومتیں کم عمری کی شادی کو روکنے کی کوشش کرتی رہی ہیں۔ پروبیشن آف چائلڈ میرج ایکٹ 2006 اور ترمیمی ایکٹ 2021 اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ اس کے باوجود ملک کے کئی حصوں میں نابالغوں کی شادی کا رواج اب بھی جاری ہے جسے روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے اور کی جانی چاہئے۔ لیکن آسام میں بی جے پی حکومت نے بچپن کی شادی کے خلاف جس طرح کی مہم شروع کی ہے۔ اس نے سماج میں بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پیدا کر دیا ہے۔ کم عمری کی شادی کے خلاف ریاست کے دس اضلاع میں 4400 معاملے درج کئے گئے ہیں۔ بچوں کی شادی میں شامل ہونے والے 52 قاضی پجاریوں سمیت 2278 سے زیادہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ آسام کے ڈی جی پی جی پی سنگھ نے بتایا کہ سب سے زیادہ گرفتاریاں دھبری، بارپیٹا، کوکراجھار، وشوناتھ ضلعوں میں ہوئی ہیں۔ پولس کا کہنا ہے کہ ان کے پاس کل آٹھ ہزار لوگوں کی لسٹ ہے۔ گزشتہ ہفتے آسام کے کئی علاقوں میں خواتین نے اپنے شوہروں اور باپوں کو بچانے کے لیے حکومت کے سامنے محاذ کھولا ہے۔ لیکن چیف منسٹر ہمانتا بسوا سرما نے اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے کہا کہ ریاستی پولیس کی طرف سے شروع کی گئی بچپن کی شادی کے خلاف مہم 2026 میں ہونے والے اگلے اسمبلی انتخابات تک جاری رہے گی۔

یہ کاروائی نیشنل فیملی ہیلتھ سروے کی رپورٹ آنے کے بعد شروع ہوئی ہے۔ رپورٹ سے معلوم ہوا کہ آسام میں زچہ بچہ اموات شرح سب سے زیادہ ہے۔ اس کی بڑی وجہ کم عمری کی شادی ہے۔ ریاست میں پچھلے سال 620867 خواتین حاملہ ہوئیں ان میں سے ماں بننے والی 17 فیصد یعنی 104264 نابالغ تھیں۔ اس رپورٹ کے سامنے آنے کے بعد حکومت نے جنوری میں کابینہ میٹنگ میں کم عمر کی شادیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا۔ 3 جنوری سے اس پر عمل شروع ہو گیا۔ 14 سال سے کم عمر کی لڑکیوں کے ساتھ شادی کرنے والوں پر پاسکو قانون کے تحت مقدمہ درج ہوگا۔ 14 سے 18 سال عمر کی لڑکی کے ساتھ شادی کرنے پر انسداد چائلڈ میرج ایکٹ کے مطابق کاروائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ سرما کا کہنا ہے کہ زچہ بچہ اموات شرح کو کم کرنے کے لئے یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ رجسٹرار جنرل آف انڈیا کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق آسام میں زچہ بچہ اموات شرح 195 فی لاکھ ہے۔ جو قومی اوسط 97 سے بہت زیادہ ہے۔ شمال مشرق کی ریاستوں میں میٹرنل مورٹلٹی شرح (MMR) دوسری ریاستوں کے مقابلہ زیادہ خراب ہے۔ 28 نومبر 2022 کے اعداد و شمار کے مطابق کیرالہ واحد ریاست ہے جہاں ایم ایم آر 19 فی لاکھ ہے۔ یہ صحیح ہے کہ کسی برائی کو ختم کرنے کے لئے سختی برتی جانی چاہئے۔ لیکن سماجی برائی کو ختم کرنے کے لئے سختی کے بجائے ان کمیوں کو دور کیا جانا زیادہ ضروری ہے جس کی وجہ سے یہ برائی پیدا ہوئی ہے۔ ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال رکھنا ہوگا کہ بے گناہ لوگ بلاوجہ پریشان نہ ہوں۔ کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ آسام حکومت کا موجودہ قدم اسی طرح کی کاروائی ہے۔ اس نے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے، خواتین کے تعلق سے نظریہ کو بدلنے اور کم عمری کی شادیوں کے متعلق بیداری مہم شروع کرنے کے بجائے پولیس کارروائی کا سہارا لیا ہے۔ اس کی وجہ سے سینکڑوں شادیاں یا تو منسوخ یا ملتوی ہو گئی ہیں۔ جو شادیاں پہلے ہو چکی ہیں، جن میں سے کئی خاندان آگے بڑھ چکے ہیں، اس سختی کی وجہ سے ان پر بھی تباہی کے سائے منڈلا رہے ہیں۔ ضلع کاچھر کی ایک 17 سالہ لڑکی نے خودکشی کر لی کیونکہ پولس کے ڈر سے اس لڑکے نے شادی سے انکار کر دیا جس سے وہ محبت کرتی تھی۔ ایک اور لڑکی سیما خاتون نے خودکشی کر لی کیونکہ اس کی پہلے شادی ہو چکی تھی لیکن اسے ڈر تھا کہ اس کے والد کو بچپن کی شادی کرنے پر گرفتار نہ کر لیا جائے۔ ایک جوڑے کا ڈیڑھ ماہ کا بیٹا ہے، آدھی رات کو پولیس شوہر کو گرفتار کر کے لے گئی، جب کہ بیوی اب پریشان ہے کہ چھوٹے بچے کے ساتھ کہاں جائے، کیسے گزارہ کرے۔ افروزہ نامی خاتون کے شوہر اور والد دونوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اس نے خودکشی کی دھمکی دی ہے۔ آسام کی ہزاروں خواتین اس وقت اس طرح کے دباؤ سے گزر رہی ہیں۔ شوہر اور باپ دونوں کی گرفتاریوں کے بعد کئی خواتین شیلٹر ہومز میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئی ہیں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق آسام کی 31 فیصد خواتین کی شادیاں کم عمری میں ہوئی ہیں، تو کیا ان 31 فیصد خواتین کے شوہر اور والد کو گرفتار کیا جائے گا؟

سوال یہ بھی ہے کہ جیلوں میں بند مردوں اور بے گناہ عورتوں کو پناہ گزینوں کی طرح مجبور کرنے کے بعد آسام حکومت کس طرح کا معاشرہ بنانا چاہتی ہے۔ معصوم لوگ جنہیں باپ کی موجودگی میں یتیموں کی طرح رہنا پڑے گا، وہ خواتین جو اب بچپن کی شادی کے بعد قانونی چارہ جوئی میں پھنس جائیں گی، وہ عزت نفس کے ساتھ کیسے زندگی گزار سکیں گی۔ جن مردوں کو جیل بھیج دیا جائے گا وہ جب بھی رہا ہوں گے، کیا اس کے بعد وہ کبھی عام زندگی گزار سکیں گے؟ جو خواتین شادی شدہ ہیں ان کی شادیاں کیا بچپن کی شادی ثابت ہونے کے بعد منسوخ ہو جائیں گی؟ کیا وہ دوبارہ شادی کر سکیں گی؟ سماجی اصلاح کے نام پر اٹھائے گئے اس ایک قدم کی وجہ سے لاکھوں جانوں کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے، کیا بی جے پی حکومت کے پاس اس کا کوئی حل ہے؟

وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ وہ صرف 2006 کے انسداد چائلڈ میرج قانون پر عمل پیرا ہیں لیکن حکومت نے اچانک اس قانون کے نفاذ کی طرف توجہ کیوں کی، جب کہ آسام میں مسلسل دوسری بار بی جے پی کی حکومت ہے۔ کوئی بھی قانون لوگوں کی بہتری کیلئے ہوتا ہے نہ کہ انہیں پریشانی میں ڈالنے کے لئے۔ یہ کاروائی جس جانبداری کے ساتھ کی جارہی ہے اس سے ایسا لگتا ہے کہ آسام حکومت مسلمانوں کو پریشان کرنا چاہتی ہے۔ اس سے قبل بھی مسلم آبادی حکومتی فیصلوں کی زد میں رہی ہے۔ کبھی شہریت کے نام پر تو کبھی مدارس کے نام پر اقلیتی طبقہ کو نشانہ بنایا گیا۔ اس بار بھی یہی سوال اٹھ رہا ہے کیونکہ گرفتار ہونے والوں میں بڑی تعداد مسلمانوں کی ہے۔ اتوار کو آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ایگزیکٹو میٹنگ میں بھی یہ مسئلہ اٹھایا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ آسام پولیس فوری طور پر گرفتاریوں کو روکے۔ مولانا محمود مدنی نے کہا کہ ایسا لگ رہا ہے کہ یہ کاروائی کسی خاص مذہب کے خلاف کی جارہی ہے۔ اسے غیر جانبدار ہونا چاہئے بچپن کی شادی کے خلاف مہم کے فرقہ وارانہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ آسام حکومت کو فوری طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔

کم عمری کی شادی امن و امان کا مسئلہ نہیں ہے، جسے پولیس فورس کے ذریعے ٹھیک کیا جاسکے۔ یہ سنگین مسئلہ بہت سی سماجی بے ضابطگیوں کا نتیجہ ہے۔ لڑکیوں کی حفاظت، مذہبی رسومات، ناخواندگی، غربت جیسی بہت سی وجوہات کی وجہ سے لوگ بچپن کی شادی کو قبول کرتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ تعلیم، روزگار اور سماجی بیداری کی کوششوں سے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ یہ ایک طویل عمل ہے، جس کے لیے صبر کے ساتھ ساتھ معاشرے کا اعتماد حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ جب لوگوں کو یقین ہو جائے گا کہ ان کی لڑکیوں کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ معاشرے میں تحفظ کا ماحول ملے گا، انہیں روزگار ملے گا، تو وہ خود اپنے بچوں خصوصاً لڑکیوں کی شادی کرنے میں جلدی نہیں کریں گے۔ ملک کے کئی حصوں میں کم عمری کی شادیاں اسی طرح کم ہوئی ہیں، یا ختم ہو گئی ہیں۔ جن ریاستوں میں یہ برائی اب بھی جاری ہے، خود لڑکیاں اور کئی سماجی تنظیمیں اس کے خلاف آواز اٹھا رہی ہیں، جس کے ثمر آور نتائج دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اگر آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما واقعی کم عمری کی شادی کو روکنا چاہتے ہیں تو انہیں براہ راست پولیس کارروائی کے بجائے دوسرے طریقوں پر عمل کرنا ہوگا، تب ہی صحیح نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

بھارت جمہوریت کی ماں ہے اور مودی منافقت کے باپ

بی بی سی کے دفاتر پر انکم ٹیکس کے دھاوؤں پر کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے مودی حکومت کو بنایا سخت تنقید کا نشانہ

نئی دہلی:16 فروری (پریس نوٹ) کانگریس پارٹی کے ترجمان پون کھیڑا نے بھارت میں بی بی سی کے دفاتر پر حالیہ انکم ٹیکس چھاپے کے تناظر میں وزیر اعظم نریندر مودی کی سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت جمہوریت کے چوتھے ستون کو منہدم کرنے کے درپے ہے۔انہوں نے کہا کہ جب بھی کوئی وزیراعظم مودی کے ماضی کے متعلق سوال کرتا ہے تو اسے لازماً" چھاپے" کا نشانہ بننا پڑتا ہے۔کانگریسی رہنما کا کہنا تھا،"جمہوریت کے چوتھے ستون کو منہدم کرنا 'نئے بھارت میں اب معمول کی بات ہوگئی ہے۔مودی جی نے 'اسٹارٹ اپ انڈیا شروع کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اس 'امرت کال (دورآب حیات) میں یہ ملک 'شٹ اپ انڈیا بن گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ بھارت اس سال جی ٹوئنٹی کی میزبانی کر رہا ہے،ملک بھر میں اہم تقریبات منعقد کیے جا رہے ہیں، آنے والے مہینوں میں تمام رکن ملکوں کے سربراہان بھارت آنے والے ہیں ایسے میں مودی دنیا کے سامنے بھارت کی کون سی تصویر پیش کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ" مودی حکومت بھارتی میڈیا کو کچلنے، ڈرانے دھمکانے اور تباہ کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے کیونکہ ان میں سے چند ایک نے بی جے پی کے موقف کے آگے سر تسلیم خم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔" پون کھیڑا نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے خود ہی بھارت کو" جمہوریت کی ماں" قرار دیا تھا لیکن اپنے عمل اور اقدامات سے وہ" منافقت کے باپ" بن گئے ہیں۔کانگریسی رہنما کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم مودی کو مختلف غیر ملکی اداروں سے متعدد اعزازات حاصل ہوئے ہیں اور وہ عوامی طور پر اس کا ذکر فخریہ انداز میں کرتے بھی ہیں لیکن جب بعض غیر ملکی اداروں نے ان کی کارکردگی اور طریقہ کار پر سوالات اٹھائے تو ان پر" چھاپے" پڑ گئے اور انہیں" ملک دشمن" قرار دے دیا گیا۔کانگریسی رہنما کا کہنا تھا کہ" جب نریندر مودی اس ملک کے وزیر اعظم بننے کا خواب دیکھ رہے تھے اس وقت وہ اسی بی بی سی کے انتہائی عقیدت مند تھے، جس کا ثبوت ماضی کی ان کی تقریریں ہیں۔" پون کھیڑا کا کہنا تھا کہ جب بھی کوئی تنظیم یا ادارہ وزیر اعظم مودی کو آئینہ دکھانے کی کوشش کرتا ہے تو حکومت اپنی ایجنسیوں کو بھیج کر اسے خاموش کرانے کی کوشش کرتی ہے۔پون کھیڑا کا کہنا تھا کہ

یہ بھارت جیسے جمہوری ملک کے لیے انتہائی تشویش ناک ہے بالخصوص اس لیے بھی کہ ہم جی ٹوئنٹی سربراہی اجلاس کی میزبانی کرنے جا رہے ہیں اور مودی حکومت اسے اپنے ایک کارنامے کے طور پر پیش کر رہی ہے۔حکمراں بی جے پی کا کہنا ہے کہ بی بی سی نے وزیر اعظم کے امیج کو خراب کرنے کی سازش کے تحت اپنی دستاویزی فلم جاری کی تھی۔ حکومت نے بھارت میں اسے نشر کرنے پر پابندی عائد کردی ہے۔اپوزیشن کانگریس کے ترجمان نے اس حوالے سے کہا،" اگر بی بی سی غیر ملکی سازش کا حصہ ہے تو بھارتی اخبارات اور ویب سائٹس دینک بھاسکر، نیوز کلک، نیوز لانڈری، این ڈی ٹی وی، دی وائر، دی کوئنٹ کیا ہیں، اور یہ ایک طویل فہرست ہے۔کیا یہ سب غیر ملکی سازش کا حصہ ہیں؟ اور اگر یہ واقعی غیر ملکی سازش کا حصہ ہیں تو آپ کی خارجہ پالیسی کہاں چلی گئی؟"

ہندوستانی فوج کی 40 رکنی ٹیم شام میں امدادی کاموں میں مصروف

نئی دہلی، 16 فروری (ایجنسیز) شام میں اقوام متحدہ کے امن دستوں کے طور پر تعینات ہندوستانی فوج کا 40 رکنی دستہ شام

کے زلزلہ زدہ حلب میں امدادی کاموں میں مصروف ہے اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مشن نے یہ اطلاع دی اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مشن نے ٹویٹ کرکے یہ اطلاع دی۔انہوں نے کہا کہ" ہندوستان آپریشن دوست کے ذریعے ترکی اور شام کے زلزلہ متاثرین کی مدد کر رہا ہے اور امدادی اقدامات اور لاجسٹک مدد فراہم کر رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ" ہمارا 40 رکنی ہندوستانی فوج کا دستہ جو شام میں یو این ڈی او ایف مشن میں اقوام متحدہ کے امن دستوں کے طور پر تعینات ہے، حلب میں آنے والے زلزلے کے بعد زلزلہ سے متاثرہ لوگوں کو بہت ضروری امداد فراہم کر رہا ہے۔" ہندوستان نے شام میں امدادی سرگرمیوں کے لیے 23 ٹن سے زیادہ امدادی سامان بھی بھیجا ہے۔ہندوستان کی طرف سے شام کو بھیجی گئی امداد میں سلیپنگ میٹ، جینسیٹ، سولر لیمپ، ترپال، کمبل، ہنگامی اور اہم نگہداشت کی ادویات اور آفات سے متعلق امدادی سامان شامل ہیں۔

مظفر نگر میں مہاشیوراتری تک گوشت کی تمام دوکانیں بند کرنے کی ہدایت

مظفر نگر: ریاست اتر پردیش میں ایک بار پھر مہاشیوراتری تہوار کے حوالے سے اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر مغربی یوپی کاوڑ کے راستے پر گوشت کی تمام دکانیں مہاشیوراتری تک بند رہیں گی۔وزیر اعلیٰ کا حکم نہ ماننے پر گوشت کا کاروبار کرنے والے تاجروں کو ان کی دکان کا لائسنس منسوخ کرنے کی وارننگ دی گئی ہے۔وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے بعد مظفر نگر کی ضلع انتظامیہ نے مظفر نگر ہریدوار کاوڑ مارگ پر تمام گوشت کی دکانوں اور مسلم ہوٹل کو بند کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔اس سلسلے میں مظفر نگر کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن نریندر بہادر نے معلومات دیتے ہوئے کہا ہے کہ مہاشیوراتری کے پرمسرت تہوار پر حکومت کی جانب سے موصول ہوئی ہدایت کے مطابق مظفر نگر ہریدوار کاوڑ مارگ پر تمام گوشت کی دکانوں کو بند رکھنے کا حکم جاری کیا گیا ہے اور حکم کی خلاف ورزی کرنے پر گوشت کے تاجروں پر جرمانہ عائد کیا جائے گا اور ساتھ ہی ان کی دکانوں کا لائسنس بھی منسوخ کر دیا جائیگا۔وزیر اعلیٰ کے حکم کے بعد جہاں ضلعی انتظامیہ گوشت کے تاجروں کو حکم پر عمل کرنے کے لیے دکان بند کرنے کو کہہ رہی ہے، وہیں دوسری طرف مظفر نگر کے کاوڈ مارگ پر تمام گوشت کی دکانوں اور مسلم ہوٹل کے مالکان نے دو دن پہلے ہی اپنے شٹر بند کر دکانیں بند کر دی ہیں۔واضح رہے کہ اس سے قبل ضلع علی گڑھ میں نوراتری کے موقع پر گشت کی دوکانیں بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا، جس کے لئے دھرم سماج کالج کے طلبہ و طالبات نے وزیر اعلی کے نام ایک میمورنڈم دیا تھا۔انہوں نے کہا کہ نوراتری کے دوران ہم روزہ رکھتے ہیں اور مندر جاتے ہیں، اس دوران راستے میں گوشت کی دوکانوں پر گشت لٹکتا رہتا ہے جس سے ہمیں ازیت پہنچتی ہے۔

احمد آباد میں دیسائی میڈیسن بینک کی انوکھی شروعات

احمد آباد: آج کے بھاگ دوڑ والے زمانے میں ہر انسان کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا نظر آرہا ہے اور اسے بیماریوں کو قابو میں رکھنے

کے لیے ڈاکٹر کا علاج اور مہنگی دوائیاں کھانی پڑ رہی ہیں اور جیسے ہی معمولی افاقہ ہوتا ہے۔لوگ دوا کھانا چھوڑ دیتے ہیں اور ان دوائیوں کو کچرے کے ڈبے میں ڈال دیتے ہیں یا میڈیکل کو واپس کر دیتے ہیں۔ایسی غیر ضروری دوائیوں کو ضرورت مند لوگوں تک پہنچانے کے لئے احمد آباد کے فتح واڑی جوہاپورا علاقے میں دیسائی میڈیسین بینک کی انوکھی شروعات کی گئی ہے۔اس سلسلے میں دیسائی میڈیسین بینک کی شروعات کرنے والے ماہر دیسائی نے کہا کہ ہم نے احمد آباد کے جوہاپورا میں موجود فتح واڑی علاقے میں رہنے والے لوگوں کے حالات کو جاننے کی کوشش کی تو پتا چلا کہ یہاں 70 فی صد آبادی بہت ہی پسماندہ اور غریب ہے جس میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اسی کے پیش نظر ہم نے ایک ماہ قبل باپلا دادا فاونڈیشن کی جانب سے دیسائی کلینک اینڈ ہیلتھ سینٹر کی شروعات کی۔جس میں صرف 30 روپے مریضوں کو دوا اور جانچ کے لئے ادا کرنے ہوتے ہیں۔جس کے بعد یہاں کے غریب لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ایسے غریب بزرگ عورت ہمارے پاس کچھ دن پہلے آئے جن کے پاس دوا خریدنے کے پیسے نہیں تھے اور ان کی حالت بھی بہت خراب تھی۔ بعد ازاں ہماری کلینک کی ڈاکٹر رخسار دیسائی نے ان کا چیک اپ کیا اور میں نے ان کو مفت میں دوائیاں دیں،جس کے بعد مجھے ایسے ضرورت مند غریب لوگوں کو مفت میں دوا دینے کا آئیڈیا آیا اور میں نے دیسائی میڈیسن بینک کی شروعات کی۔

کھیل کی خبریں

ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کو چھ وکٹوں سے ہرایا

کیپ ٹاؤن،15 فروری (ذرائع) دیپتی شرما (15/3) کی عمدہ گیند بازی کے

بعد ریچا گھوش (44 ناٹ آؤٹ) اور کپتان ہرمن پریت کور (33) کی بہترین اننگز کی بدولت ہندوستان نے بدھ کو ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2023 کے گروپ بی مقابلے میں ویسٹ انڈیز کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ویسٹ انڈیز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ہندوستان کے سامنے 119 رنوں کا ہدف رکھا۔ ہندوستان نے یہ ہدف صرف 18.1 اوور میں چار وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ویسٹ انڈیز کی جانب سے اسٹیفنی ٹیلر نے 40 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے 42 رنز بنائے جبکہ شیمین کیمبل نے 36 گیندوں پر 30 رنوں کی اننگ کھیلی۔دیپتی نے ان دونوں بلے بازوں کو آؤٹ کرنے کے علاوہ ایفی فلیچر کا وکٹ بھی لیا۔ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، ہندوستانی ٹیم نے تیز آغاز کیا، اگرچہ ونڈیز نے اسپنروں کے دم پر میچ میں واپسی کرلی۔ہندوستان کے تین وکٹ تیزی سے گرنے کے بعد ہرمن پریت اور رچا نے اننگ کو سنبھالتے ہوئے 72 رنوں کی میچ وننگ شراکت داری کی۔ہرمن پریت نے 42 گیندوں پر تین چوکوں کی مدد سے 33 رنز بنائے جبکہ دھماکہ خیز بلے باز ریچا نے 32 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے ناقابل شکست 44 رنوں کی اننگ کھیلی۔ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہرمن پریت آؤٹ ہوگئیں، لیکن رچا نے 19 ویں اوور کی پہلی گیند پر وننگ چوکا لگا کر ہندوستان کو فتح سے ہمکنار کیا۔دو میچوں میں دو جیت کے ساتھ، ہندوستان گروپ بی میں دوسرے نمبر پر برقرار ہے، جبکہ ویسٹ انڈیز اپنے دونوں میچ ہارنے کے بعد ٹیبل میں چوتھے نمبر پر ہے۔

100 ویں ٹیسٹ سے خوش ہوں لیکن ابھی بہت طویل سفر طے کرنا ہے: پجارا

نئی دہلی،16 فروری (ذرائع) تجربہ کار ہندوستانی ٹیسٹ بلے باز چیتشور پجارا نے

اپنے 100 ویں ٹیسٹ سے قبل جمعرات کو کہا کہ وہ اس کامیابی سے خوش ہیں لیکن ابھی بہت کچھ حاصل کرنا باقی ہے۔پجارا سے پہلے صرف 12 ہندوستانی کرکٹرز نے 100 ٹیسٹ کھیلے ہیں جب کہ 73 کھلاڑی بین الاقوامی سطح پر یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔پجارا جب جمعہ کو دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں آسٹریلیا کے خلاف دوسرا ٹیسٹ کھیلیں گے تو وہ کھیل کے طویل ترین فارمیٹ میں ان کا 100 واں میچ ہوگا۔پجارا نے یہاں میچ سے قبل کے موقع پر نامہ نگاروں سے کہا"میں نے ہمیشہ آج پر توجہ مرکوزکی ہے۔جب میں نے کرکٹ کھیلنا شروع کیا تو سوچا بھی نہیں تھا کہ میں 100 ٹیسٹ کھیلوں گا۔آپ اپنے کیریئر میں ہمیشہ اتار چڑھاؤ سے گزرتے ہیں جن سے آپ کو لڑنا پڑتا ہے۔میری توجہ ہمیشہ اپنی کارکردگی پر رہی اور 100 ٹیسٹ مکمل ہو گئے۔انہوں نے کہا" یہ میرے اور میرے خاندان کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔اس سفر میں میرے والد نے میرا ساتھ دیا۔میری بیوی نے بھی مجھے مسلسل سپورٹ کیا۔وہ کل یہاں میچ دیکھنے آئیں گے۔ہم سب اس سے بہت خوش ہیں لیکن ابھی بہت کچھ حاصل کرنا باقی ہے۔پجارا کو اپنے شاندار کیریئر میں کئی بار اس 'اُتار چڑھاؤ' کا سامنا کرنا پڑا۔پجارا 2018 میں جہاں دورہ انگلینڈ کے پہلے ٹیسٹ سے باہر ہو گئے تھے، وہیں انہیں گزشتہ سال سری لنکا کے خلاف کھیلی گئی ٹیسٹ سیریز کے لیے بھی ٹیم میں جگہ نہیں دی گئی تھی۔پجارا نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ ان چیلنجوں کو قبول کیا اور اپنے کھیل پر بھروسہ برقرار رکھا۔

ہم ناگپور کو پیچھے چھوڑ چکے ہیں، اب توجہ دہلی پر: ڈراویڈ

نئی دہلی،15 فروری (ایجنسیز) ہندوستانی ٹیم کے کوچ راہل دراوڈ نے بارڈر-گاوسکر

ٹرافی کے دوسرے ٹیسٹ سے قبل بدھ کو کہا کہ ان کی توجہ پچھلے میچ میں بڑی جیت پر نہیں بلکہ آنے والے میچ کی تیاریوں پر ہے۔غور طلب ہے کہ ہندوستان نے ناگپور میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کو اننگ اور 132 رنوں کے بڑے فرق سے شکست دی تھی۔دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں بھی ہندوستان 36 برسوں میں کوئی ٹیسٹ نہیں ہارا ہے، حالانکہ کوچ دراوڈ کی دلچسپی ماضی کے اعداد و شمار سے زیادہ مستقبل کے منصوبوں پر ہے۔دراوڈ نے یہاں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا،" مجھے اب تک اس اسٹیڈیم کے ریکارڈ کے بارے میں نہیں معلوم تھا۔ہم لوگ یہ نہیں دیکھتے ہیں۔ماضی میں کھلاڑی مختلف تھے، مخالف ٹیم مختلف تھی۔ اگر آپ یہ میچ جیتنا چاہتے ہیں تو آپ کو یہاں اچھی کارکردگی دکھانی ہوگی۔اس لیے آپ تاریخ میں زیادہ نہیں جاسکتے۔آپ تھوڑا سا ڈیٹا دیکھ سکتے ہیں، لیکن آپ اس پر انحصار نہیں کرسکتے۔ ہم جانتے ہیں کہ آسٹریلیا بہت اچھی اور تجربہ کار ٹیم ہے۔ان کے کئی کھلاڑی پہلے بھی یہاں آکر کھیل چکے ہیں۔وہ بھی چاہیں گے کہ گزشتہ میچ کی شکست سے واپسی کریں۔ہم جانتے ہیں کہ اگر ہم یہ سیریز جیتنا چاہتے ہیں تو ہمیں مسلسل اچھی کرکٹ کھیلنی ہوگی۔انہوں نے کہا،" ہم نے پہلے ٹیسٹ میچ کے بعد بھی اس بارے میں بات کی تھی کہ ہمیں مسلسل اچھی کرکٹ کھیلنی ہے۔ایک میچ کے بعد ہمارے منصوبے نہیں بدلیں گے۔انہوں نے بھی ناگپور ٹیسٹ سے کچھ سیکھا ہوگا، اس لیے وہ بھی اسے استعمال کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہم بھی کوشش کریں گے کہ اپنی فارم برقرار رکھیں۔آپ 1987 کے ریکارڈ کو چھوڑئے، ہم ناگپور کو بھی پیچھے چھوڑ چکے ہیں۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

’میرے والدین اور بہن کہاں ہیں؟‘ زلزلے میں بچ جانے والی شامی بچی کا سوال

شام کے زلزلے سے متاثرہ علاقے کے ایک ہسپتال میں زیرعلاج شامی بچی ھنا ہر روز یہ سوال کرتی ہے کہ اس کے والدین اور چھوٹی بہن کہاں ہیں؟ ننھی ھنا کو یہ نہیں معلوم کہ تباہ کن زلزلے میں اس کے خاندان کے تمام افراد ہلاک ہو گئے ہیں اور وہ زندہ بچ جانے والی اپنے خاندان کی واحد فرد ہے۔ الاقتصادیہ کے مطابق چھ فروری کو شام اور ترکیہ میں آنے والے زلزلے نے بے شمار بچوں کو یتیم کر دیا ہے۔ ایسے سیکڑوں خاندان ہیں جس میں صرف بچے ہی زندہ ہیں۔ شامی بچی ھنا کے چچا عبداللہ نے بتایا کہ ’وہ روزانہ اپنے والدین کے بارے میں سوال کرتی ہے۔ ہماری ہمت نہیں کہ اسے بتائیں کہ اس کے والدین اور بہن اب اس دنیا میں نہیں رہے۔‘ ’ہم اسے یہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں کہ وہ بھی اسی ہسپتال میں زیرعلاج ہیں۔‘ یاد رہے کہ ریسکیو ٹیموں نے آٹھ سالہ ھنا کو زلزلے کے 33 گھنٹے بعد منہدم ہونے والے گھر کے ملبے سے نکالا تھا۔ ھنا کا تعلق ادلب کمشنری کے حارم قصبے سے ہے اور یہ ترکیہ کے سرحدی علاقے کے قریب واقع ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے ’شامی بچی جب ہسپتال لائی گئی تھی تب اس کی حالت انتہائی نازک تھی، تاہم اب وہ قدرے بہتر ہے لیکن اس کا ہاتھ شدید زخمی ہے۔‘ ڈاکٹروں کے مطابق ’ہوسکتا ہے کہ اسے بچانے کے لیے ایک ہاتھ کاٹنا پڑے۔ اس صورتحال میں ہسپتال کا عملہ بھی بچی کو اس کے گھر والوں کے بارے میں کچھ بتانے سے گریز کر رہا ہے۔‘

سوڈان میں بلند فشارِ خون ’خاموش قاتل‘ بن چکا: وزارت صحت

سوڈان کی وزارت صحت نے حالیہ برسوں میں سوڈانیوں میں ہائی بلڈ پریشر کی شرح میں اضافے کے بارے میں خوفناک اعداد و شمار کا انکشاف کیا ہے۔ لہٰذا یہ سوال موجود ہے کہ وہ کون سی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے سوڈانی بلند فشارِ خون کے عارضے کا خطرناک حد تک شکار ہو رہے ہیں۔ سوڈانی شہریوں میں ہائی بلڈ پریشر کی شرح یا جسے ”خاموش قاتل“ کہا جاتا ہے کا 5.31 فیصد تک پہنچ گئی ہے اور زیادہ تر متاثرہ افراد کی عمریں 18 سے 69 سال کے درمیان ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، دل اور کینسر جیسی غیر متعدی بیماریوں کے خطرات سے دوچار ہیں۔ سوڈان کی وفاقی وزارت صحت کے محکمہ غیر متعدی امراض نے العربیہ ڈاٹ نیٹ کو بتایا کہ اس بیماری کا سب سے زیادہ خطرہ چالیس سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد کو لیکن اس نے خبردار کیا کہ اس بیماری کے ظہور کے ساتھ ہی نوجوان گروہوں میں مختلف انفیکشنز، خاص طور پر نوجوانوں کے گروپ میں اس کی علامت پائی جاتی ہیں۔ سوڈانیوں میں بلند فشار کی شرح میں اضافے کی وجوہات اور عوامل وہ بہت سے ہیں۔ ان میں خاندان میں بیماری کی موجودگی یا جینیاتی عنصر یا طبی تاریخ تبدیلی بھی اہم عوامل ہیں۔ اس کے علاوہ طرز زندگی اور ذریعہ معاش، جس کی وجہ سے جسمانی غیر فعالیت اور موٹاپے میں اضافہ ہوتا ہے غیر صحت بخش غذائیں کھانا، ورزش کی کمی، تمباکو نوشی اور تناؤ بھی اہم اسباب ہیں۔ وزارت صحت کے غیر متعدی امراض کے شعبے نے العربیہ ڈاٹ نیٹ کو بتایا کہ سوڈان میں ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، کینسر اور ذہنی دباؤ سب سے عام غیر متعدی امراض ہیں۔ غیر متعدی بیماریاں جنہیں دائمی یا غیر متعدی امراض کہا جاتا ہے وہ ہیں جو براہ راست یا بالواسطہ رابطے کے ذریعے ایک فرد سے دوسرے میں منتقل نہیں ہوتے ہیں اور ممالک کو ان کا مقابلہ کرنے کے لیے اسٹریٹجک منصوبوں کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ صحت کے اخراجات کے بجٹ پر بوجھ بڑھا دیتے ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر یا خاموش قاتل دماغی خون بہنے اور فالج سمیت بہت سنگین پیچیدگیوں کا باعث بنتا ہے۔ یہ دل کے پٹھوں، آنکھوں، پھیپھڑوں، گردوں اور شریانوں کو بھی متاثر کرتا ہے، یہ سب تباہ کن علامات ہیں جن سے باقاعدہ معائنہ کرنے سے بچا جاسکتا ہے۔

اسرائیلی کمپنی کی دنیا بھر میں 33 انتخابی مہمات میں مداخلت کا انکشاف

تل ابیب: 16/فروری (ذرائع) جمعرات کو جاری ایک تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک اسرائیلی کمپنی نے انتخابی ہیرا پھیری میں مہارت رکھنے والا خفیہ طریقہ کار استعمال کیا، جس سے دنیا بھر میں، خاص طور پر افریقہ میں 33 صدارتی انتخابی مہمات کو نشانہ بنایا گیا۔ ”فاربیڈن اسٹوریز“ پراجیکٹ پر کام کرنے والے تفتیشی صحافیوں کے گروپ نے کمپنی کا نام ”ٹیم خورخی“ بتایا ہے۔ کمپنی کا یہ نام اس کے ایک عہدیدار کی نسبت سے رکھا گیا ہے جو تل حنان (حیفا کے مشرق میں رہتا ہے)۔ رپورٹ میں اس بات کی نشاندہی کی کہ یہ ٹیم اسرائیلی انٹیلی جنس سروسز کے سابق ارکان پر مشتمل ہے۔ ’فاربڈن اسٹوریز‘ سے منسلک تین کے صحافیوں نے کئی مہینوں میں ”ٹیم خورخی“ کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے کے لیے خود کو کمپنی کے ممکنہ کلائنٹس کے طور پر پیش کیا۔ ان صحافیوں کا تعلق ریڈیو فرانس سے ہے۔ ایک اسرائیلی اخبار ہارٹز سے منسلک ہے اور تیسرے کا تعلق اسرائیلی اخبار دی مارکر سے ہے۔ خورخی 2018 میں ”کیمبرج اینالیٹیکا“ اسکینڈل میں ملوث تھا، جو کہ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے زیر استعمال اثر و رسوخ کے اوزار فروخت کرنے والی ڈیٹا اینالیسِس کمپنی ہے۔ فاربیڈن اسٹوریز تحقیقاتی صحافیوں کے ایک گروپ نے 2017 میں قائم کی تھی جس نے 2021 میں اسرائیل کے ایک مالویئر جاسوسی سافٹ ویئر پیگاسس اسکینڈل کو جنم دیا۔ ریڈیو فرانس کے مطابق خورخی نے اپنے جعلی مؤکلوں کو بتایا کہ اس نے ”صدارتی سطح پر 33 انتخابی مہموں میں مداخلت کی ہے۔“ یورپ میں کمپنی نے 2014 میں کاتالونیا میں علیحدگی پسندوں کی طرف سے کرائے گئے ریفرنڈم میں مداخلت کی جسے ”ریڈیو فرانس“ کے مطابق ہسپانوی حکومت نے تسلیم نہیں کیا۔ ”Forbidden Stories“ پروجیکٹ کی ویب سائٹ نے تصدیق کی کہ افریقہ میں اس بات کی تصدیق کی جاسکتی ہے کہ 2022ء کے موسم گرما کے دوران کینیا کے

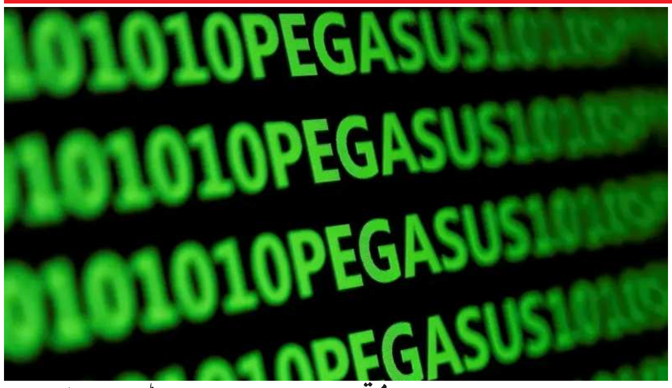

صدارتی انتخابات کے قریب آتے ہی خورخی مستقبل کے صدر ولیم روٹو کے اکاؤنٹس میں (سوشل نیٹ ورکس پر) دلچسپی لینے لگے تھے۔ اس کے علاوہ خورخی نے ٹیم کے دو ارکان ڈینس ایٹمبے اور ڈیوس چیشائر کی مہمات میں بھی مداخلت کی۔ تحقیقاتی ویب سائٹ نے نشاندہی کی کہ کمپنی نے ”6 سال قبل ایڈوانسڈ امپیکٹ میڈیا سلوشنز کے نام سے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم تیار کیا تھا جو اسے سوشل نیٹ ورکس پر جعلی اکاؤنٹس بنانے اور انہیں چلانے اور انہیں حقیقی ظاہر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔“ ریڈیو فرانس کی ویب سائٹ کے مطابق سال 2023 کے آغاز میں سسٹم 39,000 سے زیادہ مختلف جعلی اکاؤنٹس چلا رہا تھا جنہیں انٹرنیٹ ظاہر کیا گیا۔ انہیں حقیقی لوگوں کے انڈیکس کی ایک قسم میں براؤز کیا جاسکتا تھا اور جن کی کنیتیں ایک ہی ڈیٹابیس میں محفوظ ہزاروں کنیتوں اور ناموں کا مجموعہ تھیں۔ صحافیوں نے نشاندہی کی کہ کمپنی اہم شخصیات کی جاسوسی کا بھی سہارا لیتی ہے ان کی چھپ چھپ کر یا ان کے اکاؤنٹس ہیک کر کے ان کے بارے میں معلومات اکٹھی کرتی ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف ترکیہ کے دورہ پر

وزیراعظم محمد شہباز شریف دو روزہ دورے پر ترکیہ روانہ ہو گئے ہیں۔ جمعرات کو وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ

سے جاری بیان کے مطابق لاہور کے ہوائی اڈے پر پاکستان میں ترکیہ کے سفیر مہمت پاچاجی اور قونصل جنرل امیر اوزبے نے وزیراعظم کو رخصت کیا۔ وزیراعظم کے دفتر کے مطابق انقرہ میں اپنے قیام کے دوران وزیراعظم ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان سے ملاقات کریں گے اور زلزلے سے قیمتی جانوں کے ضیاع اور بڑے پیمانے پر ہونے والے نقصان پر پوری پاکستانی قوم کی جانب سے اظہار تعزیت کریں گے۔ بیان کے مطابق وزیراعظم مشکل کی اس گھڑی میں ترکیہ کی عوام کے ساتھ کھڑے ہونے اور امدادی کاروائیوں میں ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے پاکستان کے پختہ عزم کا اعادہ کریں گے۔ وزیراعظم جنوبی ترکیہ میں زلزلے سے متاثرہ علاقوں کا دورہ بھی کریں گے اور علاقے میں تعینات پاکستانی سرچ اینڈ ریسکیو ٹیموں اور زلزلہ متاثرین سے بھی ملاقات کرینگے۔

شمال مغربی شام میں 391 امدادی ٹرک داخل

انقرہ/دمشق، 16 فروری (ایجنسیز) سیرئین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے آج جمعرات کو بتایا ہے کہ زلزلے کے بعد سے 391 امدادی ٹرک سرحدی گزرگاہوں سے شمال مغربی شام میں داخل ہوئے ہیں۔ العربیہ کی

رپورٹ کے مطابق عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر نے شام کے صدر بشارالاسد کی جانب سے مزید سرحدی گزرگاہیں کھولنے کی منظوری کا اعلان کیا اور ساتھ شام کے لیے عطیات کو دوگنا کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے کہا کہ کراسنگ کے ذریعے شام میں داخل ہونے والی امداد زلزلے سے پہلے سے موجود تھی۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر نے انکشاف کیا کہ شام میں زلزلے سے بچ جانے والے افراد پناہ گاہ، خوراک یا صاف پانی کے بغیر زندگی گزار رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کا پہلا امدادی قافلہ ترکیہ اور شمالی شام میں حزب اختلاف کے دھڑوں کے زیر کنٹرول علاقوں کے درمیان باب السلامہ سرحدی گزرگاہ سے داخل ہوا۔ زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دونوں ملکوں میں یہ تعداد 39 ہزار سے زائد افراد تک پہنچ گئی ہے۔ امدادی قافلہ 11 ٹرکوں پر مشتمل ہے جو انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے فراہم کیے ہیں۔ امداد میں شیلٹر کٹس، کمبل اور قالین شامل ہیں۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل گوٹیرس نے شام میں زلزلے کے متاثرین کی مدد کے لیے 3 ماہ کے عرصے میں تقریباً 400 ملین ڈالر جمع کرنے کی ہنگامی اپیل کی تھی۔ گوٹیرس نے مزید کہا کہ ہم اس طرح کی مدد کی اپیل اگلے مرحلہ میں ترکیہ کے لیے بھی کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا اقوام متحدہ نے فوری ذمہ داریوں کے فنڈ سے زلزلے کے بعد 50 ملین ڈالر کی امداد فراہم کی لیکن ضروریات اس سے کہیں زیادہ ہیں۔

نجران میں کانسی کے بیل کا سر، انگوٹھیاں اور دیگر آثار قدیمہ دریافت

نجران: 16/فروری (ایجنسیز) سعودی عرب میں نجران کی ہیریٹیج اتھارٹی جس کی ٹیمیں ’’الاخدود‘‘ کے مقام پر کھدائیاں کر رہی ہیں نے اعلان کیا ہے کہ انہیں کھدائیوں کے ایک حصہ کے طور پر کی گئی کھدائی میں قبل از اسلام سے تعلق رکھنے والے جنوبی مسند کے متعدد تاریخی نوشتہ جات، تین انگوٹھیاں اور کانسی کے ایک بیل کا سر دریافت ہوا ہے۔ اتھارٹی نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ یہ نوشتہ جات یادگاری نوعیت کے ہیں، جن میں سب سے اہم اور نمایاں ایک گرینائٹ پتھر پر کندہ ایک بڑا نوشتہ ہے جو ایک لائن پر مشتمل ہے۔ اس نوشتہ کی لمبائی 230 سینٹی میٹر اور اونچائی تقریباً 48 سینٹی میٹر ہے۔ اس کے حروف کی لمبائی 32 سینٹی میٹر تک پہنچ جاتی ہے۔ اس بنا پر یہ سب سے لمبا سہارا دینے والا نوشتہ ہے۔ یہ نوشتہ ’’الاخدود‘‘ کے ایک علاقے میں پایا گیا ہے۔ اس کا نام ’’وھب ایل بن ماقن‘‘ ہے۔ اس نوشتہ میں ذکر کیا گیا ہے کہ اس نے اپنے گھر یا محل میں پانی پلانے کا کام کیا۔ کھدائیوں میں تتلی کی شکل کی سجاوٹ کے ساتھ سونے کی تین انگوٹھیاں بھی دریافت ہوئیں جو سب ایک ہی شکل اور جسامت کے ہیں۔ یہ ان آثار قدیمہ میں سے ہیں جو پچھلے سائنسی منصوبوں کے دوران ’الاخدود‘‘ کے مقام پر دریافت نہیں ہوئے تھے۔ اس پر کانسی سے بنے بیل کے سر کو تلاش کرنے کے علاوہ اس پر آکسیڈیشن کے آثار ملتے ہیں۔ فی الحال اسے سائنسی طریقہ کار کے مطابق بحال کرنے کا کام جاری ہے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ بیل کا سر دنیا میں رائج دیگر عام چیزوں میں سے ایک تھا۔ زمانہ جاہلیت میں جنوبی عرب کی سلطنتوں میں بیل کے سر کا رواج اس بنا پر تھا کہ یہ طاقت اور زرخیزی کی علامت ہے۔ بیل کا سر سبائیوں،

معینیوں اور قطابانیوں میں سب سے اہم اور نمایاں علامت ہے۔ اس کے علاوہ مختلف سائز کے مٹی کے بہت سے برتن بھی ملے ہیں، اس کے علاوہ اٹاری کے برتنوں کا ایک اہم آثار قدیمہ دریافت ہوا ہے جس کا تعلق تیسری صدی قبل مسیح سے ہے۔ یہ دریافتیں نجران کے علاقے ’’الاخدود‘‘ کے آثار قدیمہ کے مقام پر کمیشن کی جانب سے گیارہویں سیزن (1444ھ/ 2022ء) کے دوران سعودی ماہرین کے ایک گروپ کی شرکت کے ساتھ کی جانے والی آثار قدیمہ کی کھدائی کے منصوبے کے دوران ہوئیں۔ ان دریافتوں سے اس ثقافتی ترتیب کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے جو نجران میں ’’الاخدود‘‘ کے آثار قدیمہ کے مقام نے صدیوں سے پیش کی ہے۔ گزشتہ مہینوں کے دوران الاخدود کے مقام پر کی گئی کھدائی ایک طرف قلعہ کے درمیان کے علاقے کے اندر الاخدود مقام کے شمال مشرقی حصے پر مرکوز تھی۔ 1417ھ کے دوران کی گئی کھدائیوں میں یہاں مسجد کی عمارت کے تعمیراتی مظاہر دریافت ہوئے تھے۔ اس سے اس مقام کے متعلق مزید اہم معلومات حاصل ہوئی تھیں۔

درس قرآن

سورۂ بقرہ

متقی وہ ہیں جوغیب پر ایمان رکھتے ہیں

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ

ترجمہ: جوغیب پر ایمان رکھتے ہیں۔

تشریح: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۳ میں اللہ تعالیٰ نے متقیوں کے تین اوصاف بیان کئے ہیں۔غیب پر ایمان رکھنا،نماز کا قائم کرنا،راہِ خدا میں مال خرچ کرنا۔آج ایمان بالغیب کے بارے میں چند اہم ترین باتیں پیش کی جارہی ہیں۔جس کو ایمان نصیب ہوجاتا ہے اس کے دل کو اطمینان اور روح کو تسلی نصیب ہوجاتی ہے۔ایک مومن کیلئے سب سے بڑا سہارا اور آسرا اس کا وہ مضبوط ایمان ہے جو وہ اپنے حقیقی رب پر اور اس کے رسولوں،کتابوں،فرشتوں اور آخرت وغیرہ پر رکھتا ہے۔زندگی کی مشکل ترین گھڑیوں میں اور سخت سے سخت حالات میں ایک مومن کیلئے سب سے مضبوط سہارا اس کا ایمان ہوتا ہے۔شک،تردد اور تذبذب سے بالاتر ہوکر وہ اپنی زندگی بسر کرتا ہے۔ایمان بالغیب کا تعلق محسوسات اور معقولات سے ماوراء ہوتا ہے جس کے بارے میں صرف نبی کے ذریعہ ہی خبریں معلوم ہوسکتی ہیں۔نظر سے چھپی ہوئی اور مشاہدہ اور تجربہ سے باہر کی وہ ساری باتیں جو نبیوں کے ذریعہ ہم تک پہنچتی ہیں ان پر ہمارا جو کامل یقین ہوتا ہے وہی ایمان بالغیب ہے۔ انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعہ حشر ونشر کے احوال،حوروں اور فرشتوں کے حالات،قیامت،جنت و دوزخ،پل صراط اور میزان وغیرہ سے متعلق ساری معلومات جو ہم تک پہنچی ہیں ان سب کا تعلق ایمان بالغیب سے ہے۔جن باتوں کا ثبوت قرآنِ مجید اور رسولِ رحمت ﷺ کے ذریعہ ہوجائے ان ساری چیزوں کو پوری طرح مان لینا ایمان بالغیب ہے۔ایمان کے میدان میں اپنی سمجھ،اپنی فکر اور اپنی عقل کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے اقوال کے تابع رکھنا چاہئے۔اسی وقت آدمی مومن کہلاتا ہے۔

ماخوذ از: عام فہم درس قرآن، جلد اول۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درس حدیث

دنیا کی حقیقت

ازافادات: حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم

مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

قال النبی ﷺ واللہ ما فی الدنیا فی الآخرۃ الا مثل ما یجعل احدکم اصبعہ فی الیم فلینظر بم یرجع (رواہ مسلم)

ترجمہ: رسول اللہ انے فرمایا کہ قسم بخدا آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال صرف اتنی ہے جیسے تم میں سے کوئی سمندر میں انگلی ڈبوئے اور پھر نکال کر دیکھے کہ اس میں کتنا پانی لگا،تو انگلی میں لگنے والے پانی کی مثال دنیا کی سی ہے ،کائنات کی اس دھرتی پر جتنے بھی دولت مند،سرمایہ دار اور عالیشان حکومتوں والے آئے اور آئینگے نیز ان سب کی لذتیں،راحتیں اور آسائشیں ایک طرف رکھ دی جائیں تو ان سب کی مثال آخرت کے مقابلے میں اس معمولی ،بے حیثیت قطرہ کے مانند ہے جو اس انگلی پر ہوتا ہے جو سمندر میں ڈبو کر نکالی گئی ہو،ایک دوسری حدیث میں ہے کہ ”دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے“(رواہ مسلم) مومن کے لئے قید خانہ اس لئے ہے کہ اس کا اصل ٹھکانہ تو آخرت ہے ،اور یہاں آخرت کی تیاری کے لئے بھیجا گیا ہے،اور کافر کے لئے مرنے کے بعد کوئی راحت نہیں ہے اور اس کا عقیدہ بھی یہی ہے کہ مرنے کے بعد کوئی زندگی نہیں،اس لئے وہ ساری لذتیں راحتیں اور آسائشیں یہیں حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

افسوس! آج ہم اپنی دنیا کو جنت بنانے کی کوشش کر رہے ہیں ذرا دیکھیں ہمارا طرز رہائش کیا ہے؟ خوش حال لوگوں کا مکان،ان کا لباس،ان کا باغ باغیچہ،گاڑیاں دیکھ لیں،سب کی یہ کوشش ہے کہ جتنی زیادہ لذتیں اور راحتیں حاصل کرسکیں حاصل کرلیں،گویا گھر کو جنت نما بنالیں جبکہ حدیث میں ہے کہ حضور اکرم اکا گذر ایک مردار بکری کے بچہ کے پاس سے ہوا جس کے کان وغیرہ کٹے ہوئے تھے وہ بالکل بے حیثیت تھا،آپ انے صحابہؓ سے پوچھا تم میں سے کون آدمی ہے جو اس بکری کے مردار بچہ کو ایک درہم میں خریدے گا؟ صحابہؓ نے کہا یا رسول اللہ! اس کو تو کوئی مفت میں لینے کے لئے بھی تیار نہیں ہوگا،تو آپ انے فرمایا: دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ حقیر ہے جتنا تمہارے نزدیک یہ بکری کا بچہ حقیر ہے،اور ہمارا حال یہ ہے کہ ہم دن رات اسی کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو دنیا کی بے ثباتی سمجھنے اور اعمال صالحہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین یا رب العالمین)

شرعی مسائل اوران کا حل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ولادت کہاں ہوئی؟

سوال: حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ کی ولادت کے بارے میں تفصیل بتا دیں!

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پیدائش بعثت نبوی سے دس (۱۰) سال قبل مکہ مکرمہ میں ہوئی،آپ نے اللہ کے نبی ﷺ کی زیر سایہ پرورش پائی، بعض حضرات نے خلیفہ رابع، امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے بارے میں ذکر کیا ہے کہ ان کی پیدائش بیت اللہ کے اندر ہوئی تھی،لیکن یہ قول مرجوح ہے،راجح قول کے مطابق بیت اللہ کے اندر حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی اور شخص کی ولادت نہیں ہوئی۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن

دل میں طلاق دینے کا حکم؟

سوال: طلاق سے متعلق میرے کچھ سوالات ہیں جس کا جواب میں جاننا چاہتا ہوں۔

۱۔اگر دل میں تین طلاق ایک ساتھ دے دیدی ہو تو اسکا کیا مسئلہ ہے؟

۲۔اگر یہ یقین نہ ہو کہ طلاق زبان سے دی ہے یا دل سے لیکن زیادہ یقین دل سے دینے کا ہو اور کوئی گواہ بھی نہ ہو تو اس کا کیا مسئلہ ہے؟

۳۔اگر بار بار دل میں خیال آئے کہ طلاق دل میں دی ہے یا زبان سے تو کیا کیا جائے اسے نجات کے لیے؟

جواب: (۱): صرف دل دل میں طلاق دینے سے طلاق نہیں ہوتی،خواہ ایک،دو طلاق دی جائیں یا تین طلاق ایک ساتھ یا الگ الگ دی جائیں۔

(۲): اگر غالب گمان صرف دل دل میں طلاق دینے کا ہے تو حکم اسی کے مطابق ہوگا۔

(۳): غور وفکر کرے اور پھر غالب گمان پر عمل کرے، اور غور وفکر کے دوران نفس وشیطان کی شرارت سے بچنے کی بھرپور کوشش اور دعا کرے۔

کیا کریڈٹ کارڈ استعمال کرسکتے ہے

سوال: کیا کریڈٹ کارڈ استعمال کر سکتے ہے اور مے سعودی عرب مے رہتا ہوں یہاں کی حقومات نے اسے جاے یز کرار دیا ہوا ہے براہے مہربانی اسکا سہی طریقہ بتہتے ہم کریڈٹ کارڈ لے سکتے ہے یا نہی کیوں کی میرے بہت دوستو نے لیا ہوا ہے اور وہ مغ کو بھی بولتے ہے پر منے نہیں لیا

جواب: ”کریڈٹ کارڈ“ کے بارے میں تحقیق کرنے سے معلوم ہوا کہ اس میں بینک کی طرف سے ایک مدت مقرر ہوتی ہے، کارڈ ہولڈر اگر اس مدت کے اندر بینک کو ادائیگی کر دیتا ہے تو اس پر کوئی سود لاگو نہ ہوگا، اگر یہ بات سچی ہے تو جس شخص کو اپنے او پر اعتماد ہو کہ مقررہ مدت کے اندر اندر سود لاگو ہونے سے پہلے پہلے بینک کو ادائیگی کر دیگا،تو اس کے لیے کریڈٹ کارڈ کا استعمال کرنا شرعاً درست ہوگا۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

قرآنی آیات کی رنگ ٹون

کیا موبائل میں رنگ ٹون کی جگہ میں آیات قرآنی یا آیات احادیث رکھنا درست ہے؟ رہنمائی کیجئے۔ بہت مہربانی ہوگی۔

جواب: موبائل میں رنگ ٹون کی جگہ قرآنی آیت یا حدیث کا رکھنا درست نہیں۔فقہائے کرام نے ذکر اللہ کو اعلام کی جگہ استعمال کرنے سے منع کیا ہے، نیز بیت الخلاء استنجا خانہ وغیرہ میں اگر فون جائے تو اس میں کلام اللہ شریف اور احادیث مبارکہ کی بے ادبی بھی ہے۔ بنابریں آدمی کو فون میں رنگ ٹون کی جگہ سادی گھنٹی استعمال کرنی چاہیے۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

”گوگل پے“ یا ”فون پے“ کے ریوارڈس کا حکم

سوال: میں نے ایک صاحب سے سنا ہے کہ پیسہ کے بدلے زیادہ پیسہ لینا سود ہے،گوگل پے (google pay) فون پہ (phone pay) اس میں جب کسی کو پیسے بھیجتے ہیں تو اس پر ایکسٹرا پیسہ دوبارہ ہمارے اکاؤنٹ میں آجاتا ہے،اس کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ پیسہ کے بدلے پیسہ لینے سے سود میں شمار ہوگا؟

جواب: ”گوگل پے“ یا ”فون پے“ کے ذریعہ پیسہ ٹرانسفر کرنے پر کمپنی کی طرف سے جو ایکسٹرا پیسہ اکاؤنٹ میں آتا ہے وہ کمپنی کی طرف سے ایک تشجیعی اور ترغیبی انعام ہے اس کا شمار سود میں نہیں ہوتا ہے لہٰذا اس پیسے کا استعمال کرنا جائز ہے؛ البتہ محض پیسہ کمانے کے لئے محض حیلہ کے طور پر ایسا کرنا اچھا نہیں ہے۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

اعلیٰ درجہ کی نوکری حاصل کرنے کے لیے جعلی سرٹیفکٹ بنوانا

سوال: زید عصری تعلیم دسویں جماعت تک حاصل کیا ہوا ہے، اس نے ایک کمپنی میں ادنی درجہ کی ملازمت کرنے لگا، اس دوران کمپنی کی انتظامیہ نے اس کی صلاحیت سے متاثر ہو کر اسکو اعلی درجے کی نوکری کی پیشکش کی لیکن اس نوکری کے لئے کمپنی کے قوانین میں ایک خاص قسم کے کورس کی سرٹیفکٹ جمع کرنے کی شرط ہے جو کل دو سال پر مشتمل ہے لیکن اس کورس کی سرٹیفکٹ جعلی طور پر پیسوں کے ذریعے بنوایا جاسکتا ہے۔اس پس منظر میں سوال یہ ہے کہ زید کے لیے اس طرح کی جعلی سرٹیفکٹ جمع کر کے اعلی درجے کی نوکری حاصل کرنا کیسا ہے؟ اور اس کی وجہ کمائی کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

جواب: اعلیٰ درجہ کی نوکری حاصل کرنے کے لیے جعلی سرٹیفکٹ بنوانا یہ دھوکہ دہی اور خیانت ہے۔اس فعل پر آدمی گنہگار ہوگا، اور اگر نوکری حاصل کر لی اور کام صحیح طور پر کر کے تنخواہ حاصل کی تو اس کی تنخواہ جائز رہے گی، البتہ جعلی اور فرضی سرٹیفکٹ بنوانے اور جمع کرنے پر وہ گنہگار ہوگا۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

رجب کی شب کو نفلی عبادت اور اگلے دن روزہ

سوال: 27/رجب کی شب یعنی شب معراج کو نفلی عبادت کرنا اور اس دن روزہ رکھنا بدعت ہے؟

جواب: ۲۷/رجب کا شب معراج کا ہونا ہی محدثین اور مؤرخین کے درمیان مختلف فیہ ہے، نیز اس رات میں خصوصیت کے ساتھ عبادت کرنے کی صراحت کتب حدیث میں نہیں ملتی اور جو بھی روایت خاص اس شب میں عبادت کرنے کی ملتی ہے وہ لائق استدلال نہیں، البتہ اگر کوئی عام راتوں کی طرح اس شب میں بھی عبادت کرے تو مضائقہ نہیں، اسی طرح اس رات کے اگلے دن روزہ رکھنے کے سلسلے میں بھی کوئی صحیح روایت نہیں ملتی اور عوام میں جو یہ بات مشہور ہے کہ اس دن کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے، اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

باخبر، پُراثر، نصیحت گر نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

تیری معراج بنی اہلِ زمیں کی معراج

عبدالرشید طلحہ نعمانی

''سفرمعراج'' جہاں عالم انسانیت کو ورطۂ حیرت میں ڈالنے والا کائنات کا سب سے انوکھا اور البیلا واقعہ ہے، وہیں اپنے اندر ملت اسلامیہ کے حق میں متعدد خوش خبریوں، برکتوں اور رحمتوں کی سوغات بھی رکھتا ہے۔

غور کیا جائے تو اسراء اور معراج کے اس اہم ترین واقعے نے فکرِ انسانی کو ایک نیا موڑ عطا کیا اور تاریخ پر ایسے دور رس اثرات ڈالے کہ اس کے نتیجے میں فکر و نظر کو وسعت ملی، قلب و دماغ کو بالیدگی عطا ہوئی، جسم و روح کو بلندی و پاکیزگی حاصل ہوئی۔

یہ ایک ایسا واقعہ ہے؛ جس سے خالق کائنات کی زبردست قدرت اور خاتم النبیین ﷺ کی برتری و فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔

امام شرف الدین بوصیریؒ اسی کمال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

فَحُزتَ کُلَّ فَخَارٍ غَیرَ مُشتَرَکٍ
وَجُزتَ کُلَّ مَقَامٍ غَیرَ مُزدَحِم

ترجمہ: آپ نے ہر قابل فخر کمال اپنی ذات میں اس طرح سمیٹ لیا کہ اس میں کوئی آپ کا شریک و سہیم نہیں اور ہر منزل آپ نے تن تنہا طے کی ہے۔

واقعہ معراج انسانیت کو رشد و ہدایت اور ترقی و کامرانی کی راہوں پر گامزن کرتا ہے، اسے فضاؤں کی بسیط وُسعتوں اور خلاؤں کے دور اُفتادہ مقامات کو زیر کرنے کا حوصلہ بخشتا ہے، اُسے یہ احساس دلاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی قادرِ مطلق اور زبردست قوت و حکمت والا ہے اور انسانی مادّی طاقت اور محدود عقل اُس کی گہرائیوں تک پہونچنے سے عاجز و قاصر ہے۔ حضرت اقبال مرحوم نے کیا خوب کہا ہے۔

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں
عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ

اس عظیم رات میں پانچ نمازوں کی فرضیت کے انعام سے بھی نوازا گیا، اور اس کے ذریعے قدرت کے بے شمار عجائبات کو بھی ظاہر کیا گیا، مختلف حسی تمثیلات کے ذریعہ عبرت پکڑنے کی ہدایت بھی کی گئی اور عالم بالا بالخصوص جنت و جہنم کی سیر بھی کرائی گئی۔

سفرِ معراج کے تین مراحل:

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس مقدس مرحلہ وار سفر کے لیے اپنی کتاب ''فوائد الفؤاد'' میں تین اصطلاحات استعمال فرمائی ہیں، جو درج ذیل ہیں۔

اسراء: مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر

معراج: بیت المقدس سے مرحلہ وار ساتوں آسمانوں اور سدرۃ المنتہی تک کا سفر

اعراج: سدرۃ المنتہی سے مقام قاب قوسین تک عروج

(فوائد الفواد، 350:4)

سفرمعراج کا دل کش نظارہ :

اللہ اللہ ! وہ اِک نُور مبیں آج کی رات
جسم کی ، روح کی، عرفان و یقیں کی معراج
تیری معراج بنی اہلِ زمیں کی معراج
عقل کی ، ہوش کی ، ایمان و یقیں کی معراج
اُم ہانی کے مکاں ، تجھ پہ ابد تک ہو سلام
سب کی معراج ہے اِک تیرے مکیں کی معراج
تھم گیا وقت، رُکی کون و مکاں کی گردش
دیکھ اے چرخ! یہ ہے حجرہ نشیں کی معراج

معراج کی اس رات کا کیا سماں ہوگا، کس قدر حسین و دل کش نظارہ ہوگا، عالم بالا کی بہاریں سمٹ سمٹ کر جلوہ جاناں کے لئے کب سے فرش راہ بنی ہوں گی، عالم قدس کا ذرہ ذرہ سراپا محو انتظار رہا ہوگا کہ شہنشاہ بطحی ارض مقدس سے عرش معظم پر تشریف لانے والے ہیں، خود آ نہیں رہے ہیں بلائے جارہے ہیں، کسی وحی اور پیغام کے ذریعہ نہیں؛ بل کہ پیام برامین کے توسط سے–

ایک طرف غایت اشتیاق میں جنتیں سجادی گئیں، رحمتیں لٹادی گئیں، منادی کرادی گئی کہ شاہ دوعالم آرہے ہیں! حبیب کبریا رونق افروز ہونے جارہے ہیں! تو دوسری طرف حقیقت منتظر کو دیکھنے کے لئے جبین نیاز میں ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں، گردن مبارک عبدیت و بندگی کے جذبات سے جھکی جارہی ہے۔

ذراتصور تو کیجئے!

اواخر رجب کی وہ کیف آگیں شب آہستہ آہستہ نشاط و مستی میں مست ہوئی جارہی ہے، ستارے پوری آب و تاب کے ساتھ جھلملا رہے ہیں، پوری دنیا پر سکوت و خاموشی کا عالم طاری ہے، نصف شب گزرنے کو ہے کہ یکا یک آسمانی دنیا کا دروازہ کھلتا ہے، انوار و تجلیات کے جلوے سمیٹے حضرت جبرائیل علیہ السلام نورانی مخلوق کے جھرمٹ میں جنتی براق لئے آسمان کی بلندیوں سے اتر کر حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لا چکے ہوتے ہیں؛ جہاں ماہ نبوت حضرت محمد ﷺ محو خواب ہیں، آنکھیں بند کئے، دل بیدار لئے آرام فرما رہے ہیں، حضرت جبرائیل امین غایت ادب و احترام کے ساتھ آپ کو بیدار فرمارہے ہیں۔

زمیں و آسمان نجوم و قمر اس منظر کو دیکھنے کے لئے بے حس و حرکت ہوئے جارہے ہیں، رحمت عالم، محسن کائنات، فخر موجودات ﷺ کو عالم بالا پر لے جانے کے لئے تیار کیا جارہا ہے، دل کو آب زمزم سے دھو کر اسمیں معرفت الٰہیہ اور انوارات ربانیہ کو بھرا جارہا ہے۔

ادھر براق جیسی انوکھی سواری حاضر خدمت ہے آپ اس پر سوار ہو کر چشم زدن میں بیت المقدس میں جلوہ گر ہو رہے ہیں۔

صحن حرم سے تابہ فلک نور ہی نور چھایا ہوا ہے، ستارے ماند پڑ چکے ہیں، قدسی سلامی دے رہے ہیں، حضرت جبرائیل علیہ السلام اذان دے رہے ہیں، تمام انبیاء و رسل صف بستہ کھڑے ہو رہے ہیں، صفیں بن چکیں ہیں، امام الانبیاء فخر دو جہاں حضرت محمد صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم امامت کے لئے تشریف لارہے ہیں، تمام انبیاء و رسل امام الانبیاء کی اقتداء میں دو رکعت نماز ادا کر کے اپنی نیاز مندی کا اعلان فرمارہے ہیں، ملائکہ اور انبیاء کرام سب کے سب سر تسلیم خم کئے کھڑے ہیں۔

بیت المقدس اپنے نصیب پر رشک کر رہا ہے کہ اس نے آج تک ایسا دلنواز منظر اور روح پرور سماں نہیں دیکھا۔

وہاں سے فارغ ہوتے ہی عظمت و رفعت کے پرچم بلند ہوتے نظر آرہے ہیں اور سرورکونین حضرت محمد صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم نوری مخلوق کے جھرمٹ میں آسمان کی طرف روانہ ہو رہے ہیں، آسمانوں پر نبی اُمی ﷺ عالم ملکوت کا مشاہدہ کرتے ہوئے اور انبیاء و رسل سے ملاقاتیں کرتے ہوئے، قاب قوسین کے مرتبہ پر پہنچ کر جبین مبارک خم کر دیتے ہیں اور رب کائنات ''فاوحیٰ الی عبدہ مااوحیٰ'' کے پیار بھرے الفاظ سے کائنات کے اسرار و رموز کھول کر آپ کو انسانیت کے اعلیٰ ترین منصب ''مقام عبدیت'' پر فائز کرتے ہیں۔

جلوہ افروز ہے اک ماہِ مبیں آج کی رات
نور ہی نور ہے تا حدِ یقیں آج کی رات
حرمِ ناز میں پہنچے شہِ دیں آج کی رات
حرمِ ناز ہے کچھ اور حسیں آج کی رات

واقعۂ معراج کا مقصد:

واقعہ معراج کے مقاصد میں جو سب سے اہم اور بنیادی مقصد قرآن کریم (سورہ بنی اسرائیل) میں ذکر کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ہم (اللہ تعالیٰ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی قدرت کی کچھ نشانیاں دکھلائیں۔

اس کے مقاصد میں سے ایک اور مقصد اپنے حبیب ﷺ کو وہ عظیم الشان مقام و رتبہ دینا ہے جو کسی بھی انسان؛ حتی کہ مقرب ترین فرشتہ کو بھی حاصل نہیں اور نہ کبھی حاصل ہوگا، نیز اس کے مقاصد میں امت مسلمہ کو یہ پیغام دینا بھی ہے کہ نماز ایسا مہتم بالشان عمل اور عظیم المرتبت فریضہ ہے کہ اس کی فرضیت کا اعلان زمین پر نہیں؛ بلکہ ساتوں آسمانوں کے اوپر بلند و اعلیٰ مقام پر معراج کی رات میں ہوا؛ جس کا حکم عام احکام کی طرح حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک نہیں پہنچا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرضیتِ نماز کا تحفہ بذاتِ خود اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس عطا فرمایا۔

معراج کے اس واقعہ کو عقل و قیاس کے پیمانہ سے ناپنا بے سود بھی ہے اور حقیقت واقعہ کو محض دماغی قابلیت کے بل پر سمجھنا اور سمجھانا گرفتاران عقل کے بس سے باہر بھی، یہ مسئلہ خالص یقین و اعتقاد کا ہے بس اس پر ایمان لانا اور اس کی حقیقت و کیفیت کو علم الٰہی کے سپرد کر دینا ہی عین عبادت ہے، اور ویسے بھی نبوت، وحی اور معجزوں کے تمام معاملات احاطہ عقل و قیاس سے باہر کی چیزیں ہیں، جو شخص ان چیزوں کو قیاس کے تابع اور اپنی عقل و فہم پر موقوف رکھے اور کہے کہ یہ چیز جب تک عقل میں نہ آئے میں اس کو نہیں مانوں گا اور اس پر اعتقاد نہیں رکھوں گا تو سمجھنا چاہئے کہ وہ شخص ایمان سے محروم ہے؛ لہٰذا جو لوگ معرفت کے مقام کو نہ پہنچے ہوں ان کے لئے ایمان کا تقاضا یہی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول جو کچھ فرمادیں بس اس کو مان لیں اور بلا چون و چرا اس پر ایمان لے آئیں، سلامتی اور نجات کی راہ اس کے علاوہ کوئی نہیں۔

پیامِ معراج:

معراج سے درس حاصل کرنے کا تقاضا ہے کہ انسان کو انسانیت کی معراج، مومنانہ صفات کی ترقی کی جانب متوجہ ہو جانا چاہیئے، نفس امارہ پر جس قدر گرفت ممکن ہوگی اسی قدر جہالت، خباثت، تکبر اور تنگ ظرفی سے چھٹکارا مل سکے گا، فکر و نظر کی وسعت اور علم و حکمت کی گہرائی میں اضافہ ہوگا۔ معراج کا یہ عظیم واقعہ عالم عارف اور مومن محقق کے دل و دماغ میں انقلاب برپا کرتا ہے، عاشقی کو زندگی کے آداب اور بندگی کا سلیقہ سکھاتا ہے، ایقان کی نظر کھولتا ہے، رحمۃ للعالمین کے معانی کی تشریح کرتا ہے، معراج لطافت و حکمت کے راز سے آشنا کرتا ہے، عشق و قوت کو الٰہی صفات کے اثر و توفیق سے ملا دیتا ہے، سرور کائنات ﷺ کے خطاب کا مفہوم رقم کرتا ہے، انسانی ارادوں ، کاوشوں ، کارناموں اور ترقیات کا رُخ متعین کرتا ہے، تاکہ انسان بھول بھلیوں سے نکل کر ہمہ وقت اپنے مقصد حیات کو پیش نظر رکھے۔

علامہ شبلی نعمانیؒ کے مطابق صرف سورہ بنی اسرائیل کی ابتدائی آیت ہی واقعہ اسراء یا معراج سے متعلق نہیں، بلکہ پوری سورت اسی واقعہ کے گرد گھومتی ہے اور معراج کے فلسفہ و مقاصد کو واضح کرتی ہے۔ (بحوالہ سیرت النبیٰ ﷺ جلد سوم ص 252)

چناں چہ آپ ﷺ کو سورہ بنی اسرائیل میں انسانیت کو راہ ترقی پر گام زن رکھنے کے لیے بارہ احکامات عطا ہوئے، جو زیادہ جامع اور ہر دور کی انسانیت کو اس کی فطرت پر قائم رکھنے کے لیے بنیادی نسخہ ہیں۔ انسانیت کو حکم دیا گیا۔

(1) شرک نہ کرو (2) والدین کی عزت اور اطاعت کرو (3) حق داروں کا حق ادا کرو (4) اسراف، افراط و تفریط سے پرہیز کر کے میانہ روی اختیار کرو (5) اپنی اولاد کو قتل نہ کرو (6) زنا کے قریب نہ جاؤ (7) کسی کو ناحق قتل نہ کرو (8) یتیم سے بہتر سلوک کرو (9) عہد کی پاس داری کرو (1) ناپ تول اور وزن کرنے میں عدل کرو (11) نامعلوم بات کی پیروی نہ کرو، یعنی جہالت سے دور رہو (12) غرور اور تکبر سے اجتناب کرو۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت 32 تا 37)

آج ہماری تہذیب و تمدن کی عمارت متزلزل ہو چکی ہے، اس کی بنیادوں میں دراڑیں پڑ چکی ہیں، اس کے شہتیر ہل رہے ہیں اور یہ سب کچھ معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام کو نظرانداز کر دینے کا ہی نتیجہ ہے، یہ رات اس بات کی یاد تازہ کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے؛ جس کے لیے بطور خاص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آسمانوں پر بلایا گیا۔

واقعہ معراج کا گہرا اور معروضی مطالعہ ہمیں مستقبل میں ہونے والی ترقیات و کمالات کا مرکزی نقطہ اور بنیادی تصور فراہم کرتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ معراج خاتم الانبیاء ﷺ کا اک معجزہ ہے جو اسباب اور وسائل کا محتاج نہیں اور انسانی ترقی و جدید کمالات کے لئے اسباب و وسائل درکار ہیں اور اگر اسی ترقی و کمالات کا رخ ''مادیت'' کے بجائے ''روحانیت'' کی طرف موڑ کر ایمان و عمل میں مشغول ہو جائیں تو دنیائے فانی کی عارضی نعمتوں کی بجائے جنت کی ایسی لازوال نعمتیں ملیں گی کہ جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں، کسی کان نے سنا نہیں؛ بلکہ کسی انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں آئیں۔

ہم آج اس رہبر انسانیت کو سلام کرتے ہیں جس نے انسان کو یہ سبق دیا کہ تجھ پر شمس و قمر اور نجوم و سماء کی حکمرانی نہیں ہے بلکہ سارا نظام فلکی تیرے لئے غبار راہ ہے اور اس نبی امی ﷺ کے جاں نثار غلام ''حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ'' کی عظمتوں کو سلام کرتے ہیں جس نے شب معراج میں یہ پیغام دیا کہ انسانیت کی فلاح و کامرانی اور ''تسخیر کائنات'' کا راز پیغمبر اسلام کی غلامی اور آپ کی اطاعت و فرماں برداری میں پوشیدہ ہے، مختصر یہ کہ: معراج ایک عظیم ترین معجزہ، ایک عظیم ترین واقعہ، ایک عظیم ترین سبق اور ایک عظیم ترین پیغام ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com